حصہ 4

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

تعلیماتِ قرآن

سوالاً جواباً اسائنمنٹ

شعبہ
فیضان آن لائن اکیڈمی
دعوتِ اسلامی

مرتب
محمد افضل رضا عطاری

تعلیمات قرآن حصہ چہارم

سوالاً جواباً اسائنمنٹ

(بفیضان نظر)

مدرس : استاد محترم حضرت علامہ عبد الوحید عطاری مدنی دامت برکاتہم العالیہ

مرتب : محمد افضل رضا عطاری باب الاسلام سندھ گھوٹکی

شعبہ : جامعۃ المدینہ آن لائن بوائز (فیضان آن لائن اکیڈمی)

دعوت اسلامی زندہ آباد

Whatsapp Contact: 03085563948

سورۃ بنی اسرائیل حصہ (1,2,3,)

سوال :سورۃ بنی اسرائیل کہ چند ناموں کی وضاحت بیان کریں ؟

جواب : سورہ بنی اسرائیل کے چند نام اور بھی ہیں :

(1) **سورہ اسراء : اسراء کا معنی ہے رات کو جانا**۔ اس سورت کی پہلی آیت میں رسول اکرم صل اللہ علیہ والہ وسلم کے رات کے مختصر حصے میں مکہ مکرمہ سے بیت المقدس جانے کا ذکر ہے اس مناسبت سے اسے ”سورہ اسراء کہتے ہیں۔

(2) **سورہ سبحان " : سبحان کا معنی ہے پاک ہونا**۔ اس سورت کی ابتدا لفظ "سبحان " سے کی گئی اس مناسبت سے اسے سورۂ سبحان " کہتے ہیں۔

(3) **" بنی اسرائیل " : اسرائیل کا معنی ہے** " اللہ کا بندہ یہ اللہ تعالی کے نبی حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب ہے اور آپ کی اولاد کو " بنی اسرائیل " کہتے ہیں۔ اس سورت میں بنی اسرائیل کے عروج و زوال اور عزت و ذلت پانے کے ایسے حالات بیان کیے گئے ہیں جو دیگر سورتوں میں بیان نہیں ہوئے۔ اس مناسبت سے اسے سورۂ بنی اسرائیل “ بھی کہتے ہیں اور یہی اس کا مشہور نام ہے۔

سوال: سورۃ بنی اسرائیل کا مرکزی مضمون بیان کریں ؟

جواب : اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں دین اسلام کے عقائد جیسے توحید، رسالت، مرنے کے بعد دو بارو زندہ کیے جانے اور قیامت کے دن اعمال کی جزا اور سزا ملنے کو بیان کیا گیا ہے اس کے ساتھ ساتھ مشرکین کے کثیر شبہات کا ازالہ کیا گیا ہے نیز اس سورت میں یہ مضامین بیان کیے گئے ہیں :

(1) اس سورت کی پہلی آیت میں نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ایک **معجزے** "معراج " کا کچھ حصہ بیان کیا گیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم رات کے مختصر حصے میں مکہ مکرمہ سے بیت المقدس تشریف لے گئے۔ یہ **معجزہ** اللہ تعالی کی قدرت اور نبی کریم صلی للہ علیہ والہ وسلم کی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عزت و تکریم کی روشن دلیل ہے۔

(2) بنی اسرائیل کے حالات تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں۔

(3) جو نیک اعمال کرے تو اس کا اپنا ہی فائدہ ہے اور جو برے اعمال کرے تو اس کا اپنا ہی نقصان ہے نیز یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ صرف ایمان والوں کے ہی نیک اعمال قبول کیے جاتے ہیں۔

(4) معاشرتی زندگی گزارنے کے بہترین اصول بیان کیے گئے ہیں جیسے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے اور ان کے بارے میں دیگر احکام بیان کیے گئے ۔ فضول خرچی سے منع کر کے میانہ روی اختیار کرنے کا حکم دیا گیا۔ تنگدستی کے خوف سے اولاد کو قتل کرنے، کسی کو ناحق کے قتل کرنے ، بدکاری کرنے اور یتیم کا مال ناحق کھانے سے منع کیا گیا نیز ناپ تول میں کمی کرنے اور زمین پر اترا کر چلنے سے بھی منع کیا گیا۔

(5) قرآن پاک نازل کرنے کے مقاصد بیان کیے گئے۔

(6) حضرت آدم علیہ السلام اور فرشتوں کا انہیں سجدہ کرنے والا واقعہ بیان کیا گیا۔

سوال : واقعہ معراج سے کیا مراد ہے ؟

جواب :۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مسجد الحرام سے مسجد اقصی تک پھر عرش معلی تک کا راتوں رات سفر کرنا۔

سوال 2:۔ ہمیں مجبور و پریشان حال افراد سے کیسا سلوک کرنے کا حکم دیا گیا ہے ؟

جواب:۔ ہمیں ان کے ساتھ حسن سلوک اور ان کی مدد کرنا چاہئے۔

سوال 3: قرآن پاک میں وعدے کے بارے میں کیا حکم دیا گیا ہے ؟

جواب:۔ قرآن کریم میں وعدے کے متعلق حکم ہوا (عہد پورا کرو بیشک عہد کہ بارے میں سوال کیا جائے گا)یعنی جب وعدہ کرو تو پورا کرو کیونکہ اس کے بارے میں کل بروز قیامت پوچھا جائے گا۔

سوال 4: فخر و تکبر سے چلنا کیسا ہے ؟ نیز ہمارے چلنے پھرنے کا انداز کیسا ہونا چاہیے ؟

جواب:۔ فخر و تکبر سے چلنا ممنوع ہے بعض صورتوں میں گناہ کبیرہ لازم ہو جاتا ہے اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ ہمارے چلنے پھرنے میں تواضع و انکساری ہونی چاہیے گفتگو نرم ہو اور زمین پر عاجزی کے ساتھ چلنا چاہئے.

سوال 5: کیا شیطان لوگوں کے آپس کے معاملات میں دخل اندازی کرتا ہے؟

جواب : شیطان لوگوں کے آپس کے معاملات میں دخل اندازی کرتا ہے اور لوگوں میں فساد ڈالتا ہے.

سوال: کیا شیطان انسان کا دوست ہے ؟

جواب جی نہیں بلکہ شیطان انسان کا بہت بڑا کھلا دشمن ہے .

سوال کیا اللہ تعالی کو صرف مشکل میں یاد کرنا چاہیے ؟

جواب : اللہ تعالیٰ کو صرف مشکل میں نہیں بلکہ ہر حال میں یاد کرنا چاہیے.

سوال: کیا تمام انبیائے کرام علیہم السلام کا مقام و مرتبہ برابر ہے ؟

جواب: انبیاء کراہ علیہم السلام میں اللہ تعالیٰ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے.

سوال: حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے سے شیطان کو کسی چیز نے روکا ؟

جواب : حسد و تکبر کی وجہ سے حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ نہیں کیا ۔

سوال : کیا شیطان انبیاء کرام علیہم السلام کو بھی گناہوں میں مبتلا کر سکتا ہے ؟

جواب : انبیاء کرام علیہم السلام معصوم ہیں وہ کبھی بھی گناہ نہیں کر سکتے یہ اہلسنت کا عقیدہ ہے .

سوال : وہ کون سی نماز ہے جو امت پر فرض نہیں لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر فرض تھی ؟

جواب :: نماز تہجد سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر فرض تھی.

سوال: بروز قیامت نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو مقام محمود دیا جائے گا اس سے کیا مراد ہے؟

جواب: مقام محمود "مقام شفاعت ہے کہ اس میں اولین و آخرین حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی حمد کریں گے ۔

سوال: قرآن پاک کی حفاظت کا ذمہ دار کون ہے ؟

جواب: قرآن پاک کی حفاظت کا ذمہ دار خود اللہ تبارک و تعالی ہے. قرآن مجید میں ارشاد ہوا بیشک ہم نے اس قرآن کو نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں ۔

سوال : انسانوں کے بجائے فرشتوں کو نبی بنا کر کیوں نہیں بھجا گیا؟

جواب: اگر انسانوں کے بجائے صرف فرشتے زمین پر رہائش پذیر ہوتے جو یہاں چلتے پھرتے تو تو اللہ پاک ان پر آسمان سے کسی فرشتے کو رسول بنا کر بھیجتا. لیکن جب زمین میں انسان بستے ہیں تو رسول بھی انسان کو ہی بنا کر بھیجا گیا۔ فرشتوں کے لیے فرشتہ ہی رسول بھیجا جاتا کیونکہ وہ ان کی جنس سے ہوتا لیکن جب زمین میں آدمی بستے ہیں تو ان کا ملائکہ میں سے رسول طلب کرنا نہایت ہی بے جا ہے.

سوال: اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کونس 9 نشانیاں عطا فرمائی تھی ؟

جواب : حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جو نشانیاں عطا کی گئی وہ یہ ہیں :

(1) عصا (2) ید بیضا (3) طوفان (4) ٹڈی (5) گھن (6) مینڈک (7) خون (8) دریا کا پھٹنا اور اس میں رستے بننا. (9) بولنے میں دقت جو حضرت موسی علیہ السلام کی زبان مبارک میں تھی پھر اللہ تعالی نے اسے دور فرمایا.

ذہن نشین کیجئے حصہ 01

(1) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا " معجزہ معراج مسجد حرام سے مسجد اقصی تک قرآن مجید سے ثابت ہے، اس کا انکار قرآن مجید کا انکار ہے۔
(2) ہمیں اپنے لیے اور اپنے گھر والوں کے لیے غصے میں بھی بد دعا نہیں کرنی چاہیے۔
(3) قرآن مجید ہمیں سیدھا راستہ دکھاتا اور جنت کی خوشخبری سناتا ہے۔
(4) اللہ پاک کی نافرمانی کرنے والی قومیں ہلاک ہو جاتی ہیں۔
(5) قرآن مجید ہمیں والدین کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کا حکم دیتا ہے۔

ذہن نشین کیجئے حصہ 2

(1) ہم جب بھی بات کریں تو اچھی ہی بات کریں۔
(2) شیطان کی پیروی کرنے والوں کا ٹھکانہ جہنم ہے۔
(3) اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر شیطان قابو نہیں پاسکتا۔
(4) اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرتے ہوئے اس کی رحمت کی امید رکھنا نیک بندوں کا طریقہ ہے۔

ذہن نشین کیجئے حصہ 03

(1) پانچ وقت کی نماز پڑھنا فرض ہے۔

(2) باطل چاہے کتنا ہی عروج پر ہو بالآخر زوال کا شکار ضرور ہوتا ہے۔

(3) قرآن پاک گمراہی اور جہالت جیسی باطنی بیماریوں کے لیے شفا ہے۔

(4) صرف مصیبت میں دعائیہ دل نہ ہونے پر ناشکری کرنا مومن کا کام نہیں۔

(5) انسانوں کو سمجھانے کے لئے قرآن پاک میں مختلف مثالوں کے ذریعے نصیحتیں کی گئیں ہیں۔

(6) قیامت کے دن کفار: ننگے اور بہرے ہو کر منہ کے بل گھسیٹتے ہوئے میدان محشر میں آئیں گے۔

سورۃ الکھف حصہ (1,2)

سوال: سورہ کہف کو کہف کہنے کی وجہ بیان کیجیے؟

جواب: کہف کا معنی ہے پہاڑی غار۔ اس سورت کی آیت نمبر 9تا26 میں اصحاب کہف یعنی پہاڑی غار والے چند اولیائے کرام کا واقعہ بیان کی کیا گیا ہے اس مناسبت سے اس سورت کا نام " الکھف " رکھا گیا

سوال: سورۃ کہف کا مرکزی مضمون بیان کریں کم از کم پانچ ستر پر مشتمل ہو؟

جواب: اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں کفار کے نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ و سلم سے اصحاب کہف اور حضرت ذوالقرنین رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں کیے گئے سوالات کے جوابات دیئے گئے ہیں نیز اس سورت میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں (1) قرآن مجید کے اوصاف بیان کئے گئے کہ یہ عدل والی اور مستقیم کتاب ہے۔

(2) یہ بتایا گیا کہ کفار کے ایمان نہ لانے کی وجہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کس قدر غمزدہ ہوتے ہیں۔

(3) اصحاب کہف کا واقعہ بیان کر کے حق ظاہر کرنے کے بعد کفار کی سرزنش کی گئی۔

(4) ایمان لانے اور نیک اعمال کرنے والے مسلمانوں کو جزا کے طور پر ملنے والی جنت اور اس کی نعمتوں کو بیان کیا گیا ہے۔ (5) ایک امیر کافر اور غریب مومن کا واقعہ بیان کیا گیا تاکہ مسلمان اپنی تنگدستی کی وجہ سے پریشان نہ ہوں اور کافر اپنی دولت کی وجہ سے دھوکے میں نہ پڑیں۔

سوال: سورۃ کہف میں کفار کے کن سوالات کے جوابات دیئے گئے ہیں ؟

جواب : اس میں کفار کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اصحاب کہف اور حضرت ذوالقرنین رحمۃ اللہ کہ بارے میں کیے گئے سوالات کہ جوابات دیے گئے ہیں.

سوال: اللہ تعالی نے کفار کے لیے کیا سزائیں بیان فرمائی ہیں ؟

جواب: اللہ عزوجل نے کافروں کے لیے وہ آگ تیار کر رکھی ہے جس کی دیواریں انھیں گھیر لیں گی اور اگر وہ پیاس کی شدت سے پانی کی فریاد کریں گے تو ان کی فریاد اس پانی سے پوری کی جائے گی جو پگھلائے ہوئے تانبے کی طرح ہوگا جو ان کو کے منہ کو بھون (جلا) دے گا.

سوال: اللہ تعالی نے مومنین کے لیے کیا جزائیں بیان فرمائی ہیں ؟

جواب : نیک کام کرنے والے مومنین کو جنت اور بہترین اجر و ثواب کی بشارت دی گئی ہے اور ایمان والوں کو جنت میں سونے کے کنگھن اور سبز کلر کہ ریشمی لباس پہنائے جائینگے.

سوال: انسان کو مال و دولت یا کامیابی ملنے پر کیا کرنا چاہیے ؟

جواب: انسان کو مال و دولت اور کامیابی ملنے پر غرور و تکبر کے بجائے اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے.

سوال: دنیوی زندگی کو کس چیز سے تشبیہ دی گئی ہے ؟

جواب: دنیوی زندگی کی مثال ایسی ہے جیسے زمین کی ہریالی اور سرسبزی و شادابی، جو ہمارے نازل کئے ہوئے پانی کے سبب زمین سے نکلی ہو، اور اس پانی کی وجہ سے زمین پر وہ شادابی اور تازگی پھیل جائے لیکن کچھ ہی عرصے کے بعد وہ فنا کہ گھاٹ اتر جاتا ہے اور سوکھی ہوئی گھاس میں تبدیل ہو جاتا ہے جسے ہوائیں ادھر ادھر اڑائے پھرتی ہیں اور اس کی کوئی قدر وقیمت نہیں رہتی.

سوال: زمین و آسمان میں موجود مخلوق کو پیدا کرنے والا کون ہے ؟

جواب : اللہ تبارک وتعالیٰ ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے .

سوال: حضرت موسیٰ اور حضرت خضر علیہا السلام کی ملاقات کس مقام پر ہوئی تھی ؟

جواب : مجمع البحرین (دو سمندروں کے ملنے کی جگہ)

سوال: حضرت خضر علیہ السلام نے یتیم بچوں کی دیوار کو کیوں درست کیا تھا؟

جواب : وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی جن کے نام اصرم اور صریم تھے اور اس دیوار کے نیچے ان دونوں کا خزانہ تھا اور ان کا باپ نیک آدمی تھا تو اللہ تعالی نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں اور ان کی عقل کامل ہو جائے اور وہ قوی اور توانا ہو جائیں اور اپنا خزانہ نکالیں۔ یہ سب اللہ عز وجل کی رحمت سے ہے.

سوال: حضرت خضر علیہ السلام نے کشتی کا تختہ کیوں اکھاڑ دیا تھا؟

جواب: اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ کشتی دس مسکین بھائیوں کی تھی، ان میں سے پانچ تو اپاہج تھے جو کچھ نہیں کر سکتے تھے اور جو پانچ صحیح سلامت تھے وہ دریا میں کام کرتے اور اسی پر ان کا روزگار کا دارو مدار تھا ان کے آگے ایک بادشاہ تھا اور انہیں واپسی میں ان کے پاس سے گزرنا تھا، کشتی والوں کو اس کا حال معلوم نہ تھا اور اس کا طریقہ یہ تھا کہ وہ ہر صحیح سلامت کشتی کو زبردستی چھین لیتا اور اگر عیب دار ہوتی تو چھوڑ دیتا تھا، اس لیے میں نے اس کشتی کو عیب دار کر دیا تاکہ وہ ان غریبوں کے لیے بچ جائے.

ذہن نشین کیجئے حصہ 01

1...نیک کام کرنے والے مومنوں کو جنت اور بہترین اجر و ثواب کی بشارت دی گئی ہے۔

2 ... قیامت کے دن زمین کو چٹیل میدان بنا دیا جائے گا.

3 ... جہنمیوں کو پیاس کی شدت میں پگھلے ہوئے تانبے کی طرح کا پانی دیا جائے گا جو ان کے منہ کو جلا دے گا۔

4... ایمان والوں کو جنت میں سونے کے کنگن اور سبز رنگ کے ریشمی لباس پہنائے جائیں گے۔

5. قرآن پاک میں لوگوں کو سمجھانے اور غور و فکر کرنے کے لیے مختلف مثالیں بیان کی گئی ہیں۔

ذہن نشین کیجئے حصہ 02

1..مال اور اولا د اگر چہ دنیا کی زینت ہیں مگر یہ دونوں آخرت کی تیاری کے لیے بھی مفید ہیں.

2..قیامت کے دن پہاڑوں کو ریزہ ریزہ کر کے زمین ہموار کر دی جائے گی۔

3.. علم حاصل کرنے کے لیے سفر کرنا حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بھی سنت ہے۔

طالب دعا متعلم: محمد افضل رضا عطاری (فیضان آن لائن اکیڈمی) باب الاسلام سندھ گھوٹکی

سورۃ مریم (حصہ 1،2)

سوال : سورۃ مریم کا نام مریم کیوں رکھا گیا ؟

جواب: اس سورت میں حضرت عیسی علیہ السلام کی والدہ ماجدہ حضرت بی بی مریم رضی اللہ عنہا کا تفصیلی تذکرہ ہوا ہے ، اسی مناسبت سے کی اس سورت کا نام "مریم" رکھا گیا۔

سوال : سورۃ مریم کا مرکزی مضمون بیان کریں ؟

جواب : اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں انبیائے کرام علیہ السلام کے واقعات کے ضمن میں اللہ تعالی کے وجود، اس کے واحد و یکتا ہونے، اللہ تعالی کی قدرت، قیامت کے دن مخلوق کے دوبارہ زندہ ہونے، نیک اعمال کی جزا اور برے اعمال کی سزا ملنے کو ثابت کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس سورت میں یہ مضامین اور واقعات بھی بیان کیے گئے ہیں :

(1)) حضرت زکریا علیہ السلام کے بیٹے حضرت یحیی علیہ السلام کی ولادت کا واقعہ بیان کیا گیا۔ یہ واقعہ اللہ تعالی کی قدرت کی بہت بڑی دلیل ہے کیونکہ حضرت یحییٰ علیہ السلام کی ولادت اس وقت ہوئی جب آپ کے والد حضرت زکریا علیہ السلام کی عمر بہت زیادہ ہو چکی تھی اور آپ کے کی والدہ بانجھ تھیں ، ایسی صورت حال میں خلاف عادت حضرت یحیی علیہ السلام کی ولادت ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ تعالی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(2) حضرت عیسی علیہ السلام کی ولادت کا واقعہ بیان کیا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں بغیر باپ کے اپنی نیک بندی حضرت مریم رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہا سے پیدا فرمایا۔

(3) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت کے وقت حضرت مریم رضی اللہ عنہا کو دی جانے والی تسلی اور ان پر کئے جانے والے انعامات کے ذکر کئے گئے۔

(4) حضرت عیسی علیہ السلام کی ولادت کی وجہ سے حضرت مریم رحمتہ اللہ علیھا نے لوگوں کی باتوں کا سامنا کیا اور حضرت عیسی علیہ السلام نے جھولے میں اپنی والدہ کی پاکدامنی بیان کر کے اپنی نبوت کا اعلان فرمایا۔

سوال: اللہ تعالی نے حضرت زکریا علیہ السلام کو بیٹے کی خوشخبری کے لئے کیا نشانی عطا فرمائی؟

جواب: اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا کہ آپ کے لیے آپ کی زوجہ کے حاملہ ہونے کی نشانی یہ ہے کہ آپ صحیح سلامت ہونے کے باوجود اور گونگا ہونے کے بغیر تین دن تین راتیں لوگوں سے کلام نہ کر سکیں گے۔ چناچہ ایسا ہی ہوا کہ ان ایام میں آپ لوگوں سے کلام کرنے پر قادر نہ ہوئے ۔ البتہ اللہ تعالی کا ذکر کرنا چاہتے تو زبان کھل جاتی تھی. (سبحان اللہ)

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے چا آزر کو کس بات سے منع کیا تھا اور کیا دعوت دی تھی؟

جواب : حضرت ابراھیم علیہ السلام نے اپنے بت پرست عرفی باپ آذر سے فرمایا.

عبادت معبود کی انتہائی تعظیم ہے اور اس کا مستحق وہی ہو سکتا ہے جو اوصاف کمال والا اور نعمتیں دینے والا ہو اور وہ صرف اللہ تعالیٰ ہے جس کا کوئی شریک نہیں. اس لیے عبادت کا مستحق بھی وہی ہے جبکہ جن بتوں کی تم عبادت کر رہے ہو ان کا حال یہ ہے کہ یہ نہ تو سنتے ہیں ، نہ دیکھتے ہیں اور نہ ہی تمہارے کسی کام آ سکتے ہیں۔ بلکہ یہ خود تمہارے محتاج ہیں کہ یہ اپنی جگہ سے دوسری جگہ بھی نہیں جا سکتے اور تو نے خود اپنے ہاتھوں سے اسے بنایا ہے ۔ ایسی ناکارہ اور لاچار مخلوق کی عبادت کرنا اور اس کے سامنے اپنا سر جھکانا انتہائی حماقت کے سوا کچھ نہیں.

حضرت ابراھیم علیہ السلام نے فرمایا بیشک میرے پاس میرے رب عزوجل کی معرفت کا وہ علم آیا ہے جو تیرے پاس نہیں آیا، تو تو میرا دین قبول کر کے میری پیروی کر میں تجھے سیدھی راہ دیکھا دوں گا جس تو اللہ تعالیٰ کے قرب کی اس منزل تک پہنچ سکے گا جو مقصود ہے.

حضرت ابراھیم علیہ السلام نے آزر سے تیسری بات یہ فرمائی ہے تو شیطان کا بندہ نہ بن ، اور اس کی فرمانبرداری کر کے کفر میں مبتلا نہ ہو، بیشک شیطان رحمن عزوجل کا بڑا نافرمان ہے ، نافرمان کی اطاعت کا انجام یہ ہے کی یہ اطاعت کرنے والے کو بھی نافرمان بنا دیتی ہے. اور نعمت سے محروم کر کے مشقت و عذاب میں مبتلا کر دیتی ہے۔

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے اچھا آزر کو باطل معبودوں کو چھوڑ کر اللہ تعالی کی عبادت کی تلقین کی تو آپ کو کیا جواب ملا؟

جواب: حضرت ابراھیم علیہ السلام کی لطف آمیز نصیحت سے دل پذیر ھدایت سے آزر نے نفع نہ اٹھایا اور وہ اس کے جواب میں بولا : کیا تو میرے معبودوں سے منہ پھیرتا ہے ؟ اے ابراھیم بیشک اگر تو بتوں کی مخالفت کرنے. انھیں برا کہنے اور ان کے عیب بیان کرنے سے باز نہ آیا تو میں تجھے پتھر ماروں گا، اور تو عرصہ دراز کیلیے مجھ سے کلام کرنا چھوڑ دے تاکہ میرے ہاتھ اور زبان سے امن میں رہے۔

سوال:آیت نمبر 51 تا 53 کی روشنی میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے تین اوصاف بیان کیجیے؟

- جواب : آپ علیہ السلاۃ والسلام اللہ عزوجل کے چنے ہوئے اور برگزیدہ بندے تھے.
- آپ علیہ السلام والسلام رسول و نبی تھے.
- آپ علیہ السلام والسلام سے اللہ تعالیٰ نے کلام فرمایا
- آپ علیہ السلاۃ والسلام کو اپنا قرب بخشا.
- آپ علیہ السلاۃ والسلام کی خواہش پر آپ کے بھائی حضرت ہارون علیہ السلاۃ والسلام کو نبوت عطا کی.

سوال: " غی کس وادی کو کہتے ہیں؟

غی جہنم میں ایک وادی ہے جس کی گرمی سے جہنم کی وادیاں بھی پناہ مانگتی ہیں۔ یہ ان لوگوں کے لیے ہے جو زنا کے عادی اور اس پر مُصِر ہوں، جو شراب کے عادی ہوں جو سود خور اور سود کے عادی ہوں، جو والدین کی نافرمانی کرنے والے ہوں اور جھوٹی گواہی دینے والے ہوں .

سوال: نمازیں ضائع کرنے سے کیا مراد ہے؟

جواب :نمازیں نہ پڑھنا ، بے وقت پڑھنا ، ہمیشہ نہ پڑھنا ، ریاکاری سے پڑھنا ، اور نیت کہ بغیر نماز شروع کر دینا .

سوال: کیا مال و دولت اور دنیاوی آسائش کا ملنا اللہ تعالی کے راضی ہونے کی علامت ہے ؟ اس بارے میں سورہ مریم میں کیا بیان ہوا؟

جواب : اللہ تعالیٰ نے ان کافروں کا رد کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: دنیوی مال و دولت یا عزت و شہرت ہونا کسی کے حق پر ہونے کی کوئی دلیل نہیں تم سے پہلے تم سے زیادہ مالدار لوگ آئے اور انھوں نے تم سے زیادہ خوبصورت اور مضبوط مکانات بنائیں جیسے فرعون، ہامان قارون اور ان کے ساتھی وغیرہ مگر اللہ تعالیٰ نے ان کے خوبصورت مکانات تباہ کر دیے، اور ان کو نشان عبرت بنایا.

سوال: بروز قیامت نیک مسلمان اور کافر اللہ تعالی کی بارگاہ میں کیسے پیش ہوں گے ؟

جواب : قیامت کہ دن ہر ایک اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مال ، اولاد ، اور معین و مددگار کہ بغیر تنہا یعنی اکیلا حاضر ہوگا .

ذہن نشین کیجئے حصہ01

1. دعا میں اپنی حاجت عرض کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کی نعمت ورحمت اور لطف و کرم کا ذکر کرنا چاہیے۔

2. جب بھی اولاد کی دعا مانگی جائے تو نیک ، صالح اولاد کی دعامانگنی چاہیے۔

3.اللہ پاک کے نیک بندوں کی دعائیں جلد قبول ہوتی ہیں۔

4. جو شخص اللہ تعالی کے لئے عاجزی اختیار کرتا ہے اللہ تعالی اسے بلندی عطا فرماتا ہے۔

ذہن نشین کیجئے حصہ 02

1.اپنے گھر والوں کو نماز اور نیک کاموں کا حکم دینا انبیائے کرام علیہم السلام کی سنت ہے۔

2 کلام اللہ کی آیات سن کر رونا انبیائے کرام علیہ السلام کی سنت اور ان کا طریقہ ہے۔

3... نمازیں نہ پڑھنے والے اور نفسانی خواہشات کے پیچھے چلنے والے جہنم کی خوفناک وادی "غی میں ڈالے جائیں گے۔

4.نیک اعمال کی قبولیت کے لیے ایمان لانا ضروری ہے۔

سورة طٰہ

سوال : سورة طٰہ کا نام طٰہ کیوں رکھا گیا ؟

جواب : نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے مبارک ناموں میں سے ایک نام "طہ" ہے، اس سورت کی ابتداء میں آپ صلی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلم کو اس نام سے ندا کی گئی اس مناسبت سے اس سورت کا نام " طہ" رکھا گیا ہے۔

سورة طٰہ کا مرکزی مضمون بیان کریں :

جواب : اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں دین کے عقائد جیسے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور قدرت ، اس کے علاوہ نبوت ، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے اور اچھے کاموں پر ثواب اور برے کاموں پر سزا دیئے جانے کو مختلف دلائل سے ثابت کیا گیا ہے نیز اس سورت میں یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں:

(1) قرآن پاک اس لئے نازل نہیں کیا گیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم مشقت میں پڑ جائیں بلکہ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی ذمہ داری صرف قرآن پاک کے ذریعے نصیحت کرنا، اللہ تعالی کے احکام پہنچا دینا اور خود کو زیادہ مشقت میں ڈالے بغیر عبادت کرنا ہے۔

(2) قرآن سے منہ پھیرنے والوں کی سزا اور قیامت کے دن کی ہولناکیاں بیان کی گئی ہیں۔

(3) حضرت آدم علیہ السلام اور ابلیس کا واقعہ بیان کیا گیا.

اللہ تعالی کی ملکیت اور بادشاہت کہاں تک ہے اس بارے میں آیت نمبر 6 میں کیا بیان ہوا ہے ؟

جواب :جو کچھ آسمانوں میں ہے، جو جو کچھ زمین میں ہے، جو کچھ زمین و آسمان کے درمیان ہے۔ اور جو کچھ اس گیلی مٹی میں زمین کہ نیچے ہے سب کا مالک بھی وہی ہے۔ وہی ان سب کی تعبیر فرماتا اور ان میں جیسے چاہے تصرف فرماتا ہے۔

سوال: اللہ تعالی نے بنی اسرائیل کو مخاطب فرما کر اپنے کن تین انعامات کا ذکر فرمایا؟

جواب : اللہ تعالیٰ نے اپنے احسانات کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: اے بنی اسرائیل بیشک ہم نے تمہیں تمہارے دشمن فرعون اور اس کی قوم سے نجات دی جو تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رکھتے اور تم سے انتہائی محنت اور مشقت والا کام لیتے تھے. اور ہم نے اپنے نبی علیہ السلام کے ذریعے تمہارے ساتھ کوہ طور کی دائیں جانب کا وعدہ کیا کہ ہم حضرت موسیٰ علیہ السلام کو وہاں تورات عطا فرمائیں گے جس پر عمل کیا جائے۔اور ہم نے تم پر تیہ کے میدان میں من و سلویٰ اتارا اور فرمایا، ہم نے جو تمہیں پاکیزہ رزق دیا ہے اس میں سے کھاؤ اور اس میں نا شکری اور نعمت کا انکار کر کے اور ان نعمتوں. کو معاصی اور گناہوں میں خرچ کر کے یا ایک دوسرے پر ظلم کر کہ زیادتی نہ کرو ورنہ تم پر میرا غضب اتر آئے گا.

سوال : سامری کو اس کے جرم کی دنیا میں کیا سزا ملی؟

جواب :حضرت موسی علیہ السلام والسلام نے فرمایا اس سے کہ بیشک زندگی میں تیرے لیے یہ سزا سے کے جب تجھ سے کوئی ایسا شخص ملنا چاہے جو تیرے حال سے واقف نہ ہو تو اس سے کہے گا " کوئی مجھے نہ چھوئے اور نہ میں کسی کو چھوؤں" لوگوں کو مکمل طور پر اس سے ملنا منع کر دیا گیا اور ہر ایک پر اس کے ساتھ ملاقات ، بات چیت ، خرید و فروخت حرام کر دی گئی اور اگر اتفاقاً کوئی اس سے چھو جاتا تو وہ اور چھونے والا دونوں شدید بخار میں مبتلا ہوتے وہ جنگل میں یہ ہی شور مچاتا تھا کہ کوئی مجھے نہ چھوئے اور وہ وحشیوں اور درندوں میں زندگی کہ دن انتہائی تلخی اور وحشت میں گزارتا تھا .

سوال : قیامت کے دن کافروں کا کیا حال ہو گا ؟

جواب : کافروں کا حال یہ ہوگا کہ انہیں ان کہ کفر کی وجہ سے ذلت و توہین کہ ساتھ پیاسے جانوروں کی طرح جہنم کی طرف ہانکا جائے گا ۔

ذہن نشین کیجئے: (1)..اللہ پاک سے کچھ بھی چھپا ہوا نہیں وہ دل میں چھپی ہر طرح کی بات سے واقف ہے۔

(2)..کسی کو برائی سے منع کرنے کے لئے جاتے وقت ذکر الہی میں مشغول رہنا چاہیے۔

(3)..قرآن کریم سے منہ پھیرنے والوں کا انجام بروز قیامت بہت برا ہو گا.

سورۃ الانبیاء حصہ (1,2)

سوال : سورۃ الانبیاء کا النبیاء نام رکھنے کی وجہ ؟

جواب : اس سورت میں کثرت سے انبیاء کرام علیہم السلام کا ذکر ہے اس وجہ سے اس کا نام الانبیاء ہے .

سوال : سورۃ الانبیاء کا مرکزی مضمون بیان کریں ؟

جواب : اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اسلام کے بنیادی عقائد جیسے توحید، نبوت ورسالت، قیامت کے دن دوبارہ زندہ کی کیے جانے اور اعمال کی جزاء و سزا ملنے کو دلائل کے ساتھ بیان کیا ہے نیز اس صورت میں یہ مضامین بیان کیے گئے ہیں.(1).قیامت قائم ہونے کی ایک علامت یہ بیان کی گئی کہ دو دیوار ٹوٹ جائے گی جس نے یاجوج اور ماجوج کو روک رکھا ہے۔(2) ..اللہ تعالی نے اپنی وحدانیت اور معبود ہونے پر مختلف دلائل ذکر فرمائے جیسے زمین اور آسمان کی پیدائش ، دن اور رات کے سلسلے کو قائم کرنا ، اسی طرح وحدانیت پر یہ فرمائی کہ اگر اللہ تعالی کے ساتھ کوئی دوسرا خدا ہوتا تو کائنات کا نظام درہم برہم ہو جاتا آیات کے ضمن میں حضرت موسیٰ، حضرت ہارون، حضرت ابراہیم، حضرت لوط، حضرت اسحاق، حضرت یعقوب، حضرت نوح، حضرت داؤد، حضرت سلیمان، حضرت ایوب حضرت اسماعیل حضرت ادریس، حضرت ذوالکفل ، حضرت یونس، حضرت زکریا، حضرت عیسیٰ علیہم السلام کہ واقعات بیان فرمائے گئے .

سوال : کفار و مشرکین ہمارے پیارے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معجزات دیکھ کر کیا کہتے تھے ؟

جواب: ظالموں نے آپس میں خفیہ مشورہ کیا یہ نبی تمہارے جیسے آدمی ہی تو ہیں کیا تم دیکھنے کے باوجود جادو کے پاس جاتے ہو۔

سوال : وہ کون سی امتیازی خصوصیت ہے جو انبیائے کرام علیہم السلام کو عام انسانوں سے ممتاز کرتی ہے ؟

جواب : انبیاء کرام علیہم السلام پر اللہ پاک کی طرف سے وحی نازل ہوتی ہے اور عام انسانوں پر وحی نازل نہیں ہوتی.

سوال : سورۃ انبیاء میں اللہ تعالی کی وحدانیت پر کیا دلیل بیان کی گئ ہے ؟

جواب:اللہ تعالیٰ نے اپنی وحدانیت اور معبود ہونے پر مختلف دلائل بیان فرمائے ہیں۔ جیسے: زمین اور آسمان کی پیدائش ، دن اور رات کے سلسلے کو قائم رکھنا۔ اسی طرح واحدانیت پر یہ دلیل قائم فرمائی کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی دوسرا خدا ہوتا تو کائنات کا نظام درھم برھم ہو جاتا.

سوال : سورۃ انبیاء میں فرشتوں کی کیا صفات بیان کی گئ ہیں ؟

خواب: فرشتے اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ اور نوری مخلوق ہے. وہ کسی بات میں اللہ تعالی سے سبقت نہیں کرتے، صرف وہی بات کرتے ہیں جس کا اللہ تعالیٰ انہیں حکم دیتا ہے اور وہ کسی اعتبار سے اللہ تعالیٰ کے حکم کی مخالفت نہیں کرتے بلکہ اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں ۔

سوال : کیا کوئی ایسا بھی ہے جسے موت نہیں آئے گی ؟

جواب :جی نہیں اللہ پاک کا فرمان ہے ہر جان موت کا مزہ چکھنے والی ہے .

سوال: قوم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں کیوں ڈالا ؟

جواب :. حضرت ابراھیم علیہ السلام نے اپنی قوم کہ بتوں کہ ٹکڑے ٹکڑے کر دیے اس وجہ سے قوم نے آگ میں ڈالا.

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جس آگ میں ڈالا گیا اس کی کتنی شدت تھی؟

جواب :اس کی اتنی شدت تھی کہ ہوا میں پرواز کرنے والے پرندے اس کے اوپر سے گزرتے تو جل جاتے تھے

سوال : شدید بھڑکتی آگ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کچھ نقصان پہنچایا؟

جواب : جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے آگ ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جا چناچہ آگ کی گرمی زائل ہو گئی اور روشنی باقی رہی ان رسیوں کے سوا کچھ نہیں جلا جن سے آپ علیہ السلام کو باندھا گیا تھا۔

سوال : سورہ انبیاء میں قیامت کی کیا نشانی بیان کی گئی ہے ؟

جواب :جب قیامت آنے کا وقت قریب ہوگا تو یاجوج ماجوج وہ زمین کہ ہر بلندی سے تیزی کہ ساتھ لوگوں کی طرف اترتے آئیں گے .

سوال : ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کو کن لوگوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا گیا؟

جواب :نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام جہانوں کہ لیے رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجا گیا ہے .

ذہن نشین کیجئے حصہ01

(1).. دین کی باتیں بے توجہی سے سننا کافروں کا طریقہ ہے۔

2. کفار و مشرکین اللہ پاک کے نبی کو اپنے جیسا انسان سمجھ کر ایمان نہیں لاتے تھے۔

3.. ہمیں دین کے بارے میں کسی چیز کا علم نہ ہو تو اسے علمائے کرام سے معلوم کرنا چاہیے۔

4..اللہ تعالیٰ نے جتنے بھی رسول بھیجے سب کی طرف یہی وحی کی گئی کہ اللہ تعالی کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

5.فرشتے بھی اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں وہ کوئی کام بھی اللہ تعالی کی مرضی کے بغیر نہیں کرتے۔

6... اللہ پاک کے سوا کسی اور کو معبود ماننے والے کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

ذہن نشین کیجئے حصہ02

1 ... اگر اللہ تعالی چاہے تو آگ بھی کچھ نقصان نہیں دیتی۔

2 ... نیک اعمال صرف ایمان والوں کے مقبول ہوتے ہیں اور کسی مومن کی کوئی نیکی ضائع نہیں ہو گی۔

3 ... یا جوج ماجوج کا نکلنا قیامت کی بڑی نشانیوں میں سے ہے۔

4) ... کفار اپنے جھوٹے معبودوں سمیت جہنم میں جائیں گے۔

5... اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کو قیامت کی ہولناکیوں سے کوئی گھبراہٹ نہیں ہو گی۔

6 ... قیامت میں فرشتے اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کا استقبال کریں گے۔

7... ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم تمام جہانوں کے لئے رحمت بن کر تشریف لائے۔

طالب دعا متعلم: محمد افضل رضا عطاری (فیضان آن لائن اکیڈمی) باب الاسلام سندھ گھوٹکی

سورۃ الحج حصہ (1,2)

سوال : سورۃ الحج کا نام "الحج" رکھنے کی وجہ بیان کیجیے۔

جواب : اس سورت میں حج کا اعلان عام اور احکام کا ذکر ہے اسی مناسبت سے اس سورت کا نام الحج رکھا گیا .

سوال : سورۃ الحج کا مرکزی مضمون بیان کریں ؟

جواب :اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں حج کی فرضیت و مناسک اور دین اسلام کے بنیادی عقائد کو دلائل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے اس کے علاوہ اس سورت میں یہ مضامین بھی بیان کیے گئے ہیں :

(1) سورت کی ابتداء میں لوگوں کو اللہ تعالی سے ڈرنے کا حکم دیا گیا اور قیامت کے ہولناک مناظر بیان کیے گئے۔

(2) اس بات کی دلیل بیان کی گئی کہ مخلوق کے مرنے کے بعد اللہ تعالی انہیں دوبارہ زندہ کرنے پر قادر ہے۔

(3) دین اسلام کے بارے میں شکوک و شبہات میں رہنے والوں کا حال بیان کیا گیا۔

(4) پانچ قسم کے کفار کو دیا جانے والا عذاب اور مسلمانوں کو ملنے والی جزا بیان کی گئی۔

(5) حج کے اعلان عام کا ذکر کیا گیا نیز حج اور حرم کے بارے میں چند احکام بیان کیے گئے۔

(6) کفار مکہ کو پچھلی امتوں کے احوال سے ڈرایا گیا کہ جب انہوں نے ایمان کی دعوت قبول نہ کی تو وہ عذاب میں گرفتار ہو گئے۔

(7) مکہ مکرمہ سے ہجرت کے دوران شہید کیے جانے والوں اور انتقال کر جانے والوں کی جزاء بیان کی گئی۔

سوال : اس سورت میں کتنی طرح کے کافروں کی مذمت کی گئی ہے ؟ تعداد اور نام تائیے۔

جواب :پانچ 5 طرح کہ کافروں کی مذمت کی گئی ہے .

(1) یھودی ، (2) عیسائی ،۔(3) مشرک ، (4) ستاروں کی پوجا کرنے والے (5)، آگ کی پوجا کرنے والے

سوال : کعبہ شریف کی عمارت کس نے بنائی؟

جواب : حضرت ابراھیم علیہ السلام اور ان کہ بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام نے مل کر کعبے کی عمارت بنائی.

سوال : سورہ حج میں مسجد کے متعلق کیا حکم دیا گیا ہے ؟

جواب : مسجد تعمیر کرنا اسے صاف ستھرا رکھنا اور اس کی زینت کرنے کا حکم دیا گیا ہے .

سوال : حج کے دینی اور دنیاوی فوائد بیان کیجیے۔

جواب :حج کرنے والے کو دینی فائیدہ تو یہ حاصل ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کہ گناہ بخش دیتا ہے ،اور وہ گناہوں سے ایسے پاک ہو کر لوٹتا ہے جیسے اس دن گناھوں سے پاک تھا جب وہ ماں کہ پیٹ سے پیدا ہوا تھا

حج کا دنیوی فائدے: حج کہ دنوں میں لوگ تجارت کر کہ مالی نفع بھی حاصل کرتے ہیں . (تفسیرِ صراط الجنان)

سوال : کیا قربانی کا گوشت اور خون اللہ تعالیٰ کی بار گاہ میں پہنچتا ہے ؟

جواب : اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں نہ قربانی کا گوشت اور نہ ہی خون پہنچتا ہے البتہ پرہیزگاری اس کی بارگاہ تک پہنچتی ہے .

سوال : انبیائے کرام علیہم السلام کو جھٹلانے والے ظالموں کا دنیا میں کیا انجام ہوا؟ سورہ حج کی روشنی میں بیان کیجیے۔

جواب :اللہ پاک نے ارشاد فرمایا کہ اور کتنی ہی بستیوں کو ہم نے برباد کر دیا اور ان میں رہنے والے لوگوں کو ہلاک کر دیا کیونکہ ان بستیوں میں رہنے والے کافر تھے، تو اب وہ بستیاں اپنی چھتوں کے بل پر گری پڑی ہیں، اور کتنے کنویں بیکار پڑے ہیں کہ جن سے کوئی پانی بھرنے والا نہیں اور کتنے ہیں . بلند و بالا محل خالی اور ویران پڑے ہیں.

سوال 2: سورۂ حج میں کن لوگوں کے بارے میں فرمایا گیا ہے "آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ وہ دل اندھے ہوتے ہیں جو سینوں میں ہیں ؟

جواب :کفار مکہ کے بارے میں فرمایا گیا کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتی بلکہ وہ دل اندھے ہوتے ہیں جو سینوں میں ہیں ۔" پس بیشک کفار کی ظاہری حس باطل نہیں ہوئی اور دیکھنے کی وہ ان آنکھوں سے چیزیں دیکھتے ہیں بلکہ وہ ان دلوں کے اندھے ہیں جو سینوں میں ہیں اور دلوں ہی کا اندھا ہونا غضب ہے اور اسی وجہ سے آدمی دین کی راہ پانے سے محروم رہتا ہے.

سوال : جو مسلمان راہ خدا میں شہید ہو جائیں یا طبعی طور پر انتقال کر جائیں ان کی جزا کیا ہے ؟

جواب :اللہ تعالی انہیں جنت کی اچھی روزی دے گا جو کبھی ختم نہ ہوگی اور بیشک اللہ تعالی سب سے اچھا رزق دینے والا ہے کیونکہ وہ بے حساب رزق دیتا ہے اور جو رزق وہ دیتا ہے اس پر اللہ تعالی کے علاوہ اور کوئی قادر نہیں اور اللہ تعالیٰ ضرور انہیں ایسی جگہ داخل فرمائے گا جسے وہ پسند کریں گے وہاں ان کی ہر مراد پوری ہوگی اور انہیں کوئی ناگوار بات پیش نہ آئے گی

سوال: سورہ حج میں مسلمانوں کا طرز حکومت کیا بیان کیا گیا ہے ؟

جواب : سابقہ دین و ملت والوں میں سے ہر امت کہ لیے اللہ تعالیٰ نے ایک مخصوص شریعت بنائی تا کہ وہ عبادات اور دیگر معاملات میں اپنے اپنے شرعی قوانین پر عمل کریں .

ذہن نشین کیجئے حصہ 01

1..بغیر علم کے دینی باتوں میں بحث و مباحثہ کرنے والے شیطان کے پیروکار ہیں۔

2 ... جو شیطان سے دوستی کرتا ہے شیطان اسے ہدایت کی راہ سے ہٹا کر جہنم کے راستے پر چلا دیتا ہے۔

3..اللہ تعالی جسے ذلیل کرے اسے کوئی عزت دینے والا نہیں

4.مسجد تعمیر کرنا اور اسے نمازیوں کے لیے صاف ستھرا رکھنا اعلیٰ درجے کی عبادت ہے

5۔جن چیزوں کو اللہ تعالی نے عزت و حرمت عطا کی ہے ان کی تعظیم کرنا ہر مسلمان پر لازم ہے۔

ذہن نشین کیجئے حصہ 02

1--جو اللہ تعالیٰ کہ دین کی مدد کرتا ہے اللہ پاک ضرور اس کی مدد کرتا ہے .

2--انبیاء کرام علیہم السلام کو جھٹلانے ہمیشہ کفار کا طریقہ ہے .

3-- اللہ تعالیٰ مظلوم کی ضرور مدد کرتا ہے.

4.. جو شخص جتنا ظلم کرے اسے اتنی ہی سزا دینا عدل و انصاف ہے.

طالب دعا متعلم: محمد افضل رضا عطاری (فیضان آن لائن اکیڈمی) باب الاسلام سندھ گھوٹکی

سورۃ المؤمنون حصہ (1,2)

سوال : سورۃ المؤمنون کا مومنون نام رکھنے وجہ بیان کریں ؟

جواب :اس سورت کی پہلی آیت "قد افلح الْمُؤْمِنُوْن" میں " مؤمنون " کا لفظ ہے نیز اس سورت کے آغاز میں مومنوں کی صفات کا بھی کی ذکر ہے اس مناسبت سے اس سورت کا نام " المومنون " رکھا گیا ہے۔

سوال: سورۃ المؤمنون کا مرکزی مضمون بیان کریں؟

جواب: اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں خالق کے وجود، اس کی وحدانیت، نبوت و رسالت کے ثبوت اور موت کے بعد زندہ کیے جانے پر مختلف دلائل کے ساتھ کلام کیا گیا ہے نیز اس سورت میں یہ مضامین بیان کیے گئے ہیں:(1) اس سورت کی ابتدا میں سات خوبیوں والے مومنین کو کامیابی کی بشارت سنائی گئی اور انہیں جنت الفردوس کا وارث قرار دیا گیا۔

(2) انسان کی مختلف مراحل میں تخلیق ، زمین و آسمان کی پیدائش ، درختوں اور پودوں کی نشوونما کے لیے آسمان سے پانی نازل کرنے، زمین سے سبزواگانے ، انسانوں کو نفع دینے والے جانورپیدا کرنے ، سامان کی نقل و حمل اور سواری کے لیے کشتیوں کو انسان کے تابع کرنے کا ذکر فرما کر اللہ تعالی نے اپنی قدرت و وحدانیت پر دلائل دیئے ہیں۔

(3) مشرکین کی طرف سے پہنچنے والی تکلیفوں پر نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو تسلی دینے کے لیے اللہ تعالی نے حضرت نوح ، حضرت ہود کی حضرت موسیٰ، حضرت ہارون، حضرت عیسی اور حضرت مریم رحمۃ اللہ علیہا کے واقعات بیان فرمائے۔

(4) رسول کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے بارے میں مجنون اور جادو گر ہونے کی باتیں کرنے اور آپ پر ایمان نہ لانے کی وجہ سے کفار مکہ کو سرزنش کی گئی اور انہیں عذاب کی وعید سنائی گئی۔

(5) انسان کو دی گئی نعمتوں کا ذکر کر کے اسے نصیحت کی گئی نیز قیامت کا انکار کرنے ، اللہ کریم کی طرف اولاد کی نسبت کرنے اور اس کا شریک ٹھہرانے کا شدید رد کیا گیا۔

سوال ہمیں جانوروں کے بارے میں غور و فکر کرنے کا حکم کیوں دیا گیا ہے ؟

جواب:اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کاملہ پر استدلال فرمایا ہے۔ ارشاد فرمایا کہ بیشک تمہارے لیے چوپایوں میں سمجھنے کا مقام ہے جس کے ذریعے تم عبرت حاصل کر سکتے ہو۔ ہم تمھیں ان کے موجود پیٹ میں. موجود دودھ پیلاتے ہیں، اور وہ خوشگوار ، طبیعت کے موافق لطیف غذا ہے اور تمہارے لیے ان میں بہت سے فائدے ہیں کہ ان کہ بال کھال اور اون وغیرہ سے کام لیتے ہیں.

سوال : کافر حضرت نوح علیہ السلام پر ایمان نہ لانے کے کیا بہانے بناتے تھے ؟

جواب : حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کے کافر سرداروں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ یہ تو تمہارے جیسا ہی ایک آدمی ہے کہ کھاتا اور پیتا ہے۔ یہ چاہتا ہے کہ تم پر بڑا بن جائے، اور تمیں اپنا – تابع بنالے اور اگر اللہ عزوجل چاہتا ۔ کہ رسول بھیجے اور مخلوق پرستی کی ممانعت فرمائے تو وہ فرشتے اتار دیتا لیکن اس نے ایسا تو نہیں کیا، نیز ہم نے تو اپنے پہلے باپ دادا میں یہ بات نہیں سنی کے بشر بھی رسول ہوتا ہے۔ یہ ان کی حماقت کی انتہا تھی کہ بشر کا رسول ہونا تو تسلیم نہ کیا، پتھروں کو خدا مان لیا۔انھوں نے حضرت نوح علیہ السلام کے بارے میں یہ بھی کہا کہ: یہ تو صرف ایک ایسا مرد ہے، جس پر جنون طاری ہے تو ایک مدت تک انتظار کر لو یہاں تک کہ اس کا جنون دور ہو جائے ایسا ہوا تو خیر ورنہ اس کو قتل کر ڈالنا.

سوال : اللہ تعالیٰ نے طوفان سے پہلے حضرت نوح علیہ السلام کو کن باتوں کا حکم دیا تھا؟

جواب :اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ تم ہماری حمایت و حفاظت میں اور ہمارے حکم سے کشتی بناؤ پھر جب ان کی حلاکت کا ہمارا حکم اور عذاب کے آثار نمودار ہوں اور تنور ابلنے لگ جائے اور اس میں سے پانی بر آمد ہو تو یہ عذاب کے شروع ہونے کی علامت ہے، تو اس وقت کشتی میں سے ہر طرح کے جانوروں کے جوڑے نر اور مادے اور اپنے گھر والوں یعنی اپنی مومنہ بیوی اور ایماندار اولاد یا تمام مومنین کو داخل کر لو البتہ ان میں سے ان کو سوار مت کرنا جن پر۔ بات پہلے طے ہو چکی ہے کلام ازلی میں ان پر عذاب اور ہلاکت معین ہو چکی ہے۔ اور ان ظالموں کے معاملے میں مجھ سے بات نہ کرنا اور ان کے لیے نجات طلب کرنا نہ دعا فرمانا یہ ضرور غرق کیے جانے والے ہیں۔

سوال : سورہ مؤمنون میں ایمان والوں کی ذکر کر دہ صفات بیان کیجیے۔

جواب :مومنین اپنی نمازوں میں خشوع و خضوع کرتے ہیں۔

فضول باتوں سے منھ پھیرتے ہیں۔

زکاۃ دینے کا کام کرتے ہیں۔

اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں .

امانتوں اور وعدے کی رعایت کرتے ہیں اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں.

سوال:سابقہ امتوں کے ایمان لانے کے بعد گمراہ ہونے والوں کا کیا سبب بیان کیا گیا ہے ؟

جواب :سابقہ امتوں نے اپنے دین کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور یہودی ،عیسائی ، مجوسی وغیرہ فرقے فرقے ہو گئے ۔ ہر قوم نے ایک کتاب کو مضبوطی سے پکڑ لیا اور دوسری کتابوں کا انکار کر دیا .

سوال : اللہ تعالی نے جسمانی اعضاء عطا کیے ہیں ان کا شکر کیسے ادا کرنا چاہیے ؟

جواب :ہمیں ہر وقت اس کی رحمت اور مغفرت کا سوال کرتے رہنا چاہیے.

ذہن نشین کیجئے:

1 ... دنیا و آخرت میں کامیابی باعمل مسلمان کے لیے ہے۔

2.. جو جان بھی اس دنیا میں پیدا ہوئی بالآخر اس نے ضرور مرنا ہے۔

3 ... اللہ تعالی نے چوپایوں میں کثیر فوائد رکھے ہیں اور لوگوں کو اس میں غور و فکر کی دعوت دی ہے۔

4. اللہ تعالی کے حکم کے سامنے باپ دادا کے عمل کو دلیل بنا کر اس پر چلنا کفار کا طریقہ ہے۔

5 ..مصیبت و پریشانی سے نجات کے بعد اللہ تعالی کی حمد وثنا کرنی چاہیے۔

6... اللہ تعالی اور اس کے رسول کی اطاعت میں اپنا نقصان سمجھنا کفار کا بنایا ہوا قاعدہ قانون ہے.

ذہن نشین کیجئے:

1. انسانوں کو حلال ، طیب اور پاکیزہ چیزیں ہی کھانی چاہئیں۔

2. کفار کے پاس مال و دولت کا ہونا اس بات کی دلیل نہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہے۔

3... نیکی اور بھلائی کے کاموں میں جلدی کرنے والے اللہ تعالیٰ کو محبوب ہیں۔

4... قانون قدرت ہے کہ کسی جان پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالا جاتا.

سورۃ النور حصہ (1,2)

سوال : سورۃ النور کا نور نام رکھنے کی وجہ بیان کریں ؟

جواب : اس سورت کی آیت نمبر 35 تا 40 میں کئی مرتبہ لفظ " نور " آیا ہے ، اسی مناسبت سے اسے سورہ نور " کہتے ہیں۔

سوال : سورۃ النور کا مرکزی مضمون بیان کریں ؟

جواب : اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں پردے اور شرم وحیا کے بارے میں احکامات بیان کیے گئے ہیں نیز یہ مضامین بھی اس سورت میں بیان کیے گئے ہیں :

(1) بدکاری کرنے والے مردوں اور عورتوں کی شرعی سزا بتائی گئی نیز مشرکہ عورت سے نکاح حرام قرار دیا گیا۔

(2) پاک دامن عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگانے اور اسے ثابت نہ کر سکنے والے کی شرعی سزا بیان کی گئی۔

(3) لعان کے احکام بیان کئے گئے۔

(4) ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر منافقین کی طرف سے لگائی جانے والی جھوٹی تہمت کا واقعہ بیان کیا گیا اور آپ کی پاک دامنی بیان کی گئی نیز جو مرد و عورت اس تہمت لگانے میں شریک تھے انہیں 80 کوڑے مارنے کا حکم دیا گیا۔

(5) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان بیان کی گئی۔

(6) اجتماعی زندگی گزارنے کے اصول بیان کیے گئے کہ گھروں میں داخل ہوتے وقت اجازت لی جائے، نگاہوں کو جھکا کر رکھا جائے، شرمگاہوں کی حفاظت کی جائے، غیر محرم کے سامنے عورتیں اپنی زینت کی جگہیں ظاہر نہ کریں، جو لوگ شادی شدہ نہیں اور شادی کرنے کی استطاعت رکھتے ہوں تو ان کی شادی کر دی جائے اور جو شادی کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے وہ اپنی عفت و عصمت کی حفاظت کریں.

سوال : پاکدامن مرد و عورت پر تہمت لگانے والے کی کیا سزا بیان کی گئی ہے ؟

جواب :جو شخص کسی پاک دامن مرد و عورت پر زنا کی تہمت لگائے اور اس پر چار معائنہ گواہ پیش نہ کر سکے تو اس پر 80 کوڑوں کی حد واجب ہو جاتی ہے .

سوال : قیامت کے دن نافرمانوں کے خلاف ان کے اعمال کی گواہی کون دے گا؟ سورۂ نور کی روشنی میں بیان کیجیے۔

جواب : ان کی زبانیں اور ان کہ ہاتھ اور ان کہ پاؤں ان کہ خلاف گواہی دیں دے

سوال: مندرجہ ذیل آیت کس صحابی رسول کے بارے میں نازل ہوئی اور کیا حکم ارشاد فرمایا گیا؟

وَلَا يَأْتَلِ أُولُوا الْفَضْلِ مِنكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَى وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللهِ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللهُ لَكُمْ وَاللهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

جواب :یہ آیت مبارکہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کہ حق میں نازل ہوئی . اور فرمایا کہ جو تم میں فضیلت والے ہیں وہ قسم نہ کھائیں کہ وہ رشتہ داروں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو مال نہ دیں گے انہیں چاہیے کہ وہ معاف کر دیں اور درگزر کریں اللہ تمہاری بخشش فرمائے.

سوال : کیا کسی کے گھر میں داخل ہونے کے لیے اس سے اجازت لینا ضروری ہے ؟

جواب : جی ہاں

سوال: : کیا زمین پر رہنے والا اللہ تعالی کی پکڑ سے بچ سکتا ہے ؟

جواب : جی نہیں

سوال : سورہ نور کی کونسی آیت میں کامیابی کا طریقہ بتایا گیا ہے اور وہ طریقہ کیا ہے ؟

جواب :سورۃ النور کی آیت نمبر 51 میں کامیابی کا طریقہ بتایا گیا ہے اور وہ طریقہ یہ ہے : مسلمانوں کو ایسا ہونا چاہیے کہ جب انہیں اللہ تعالیٰ اور اس کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بلایا جائے تا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کہ درمیان اللہ تعالیٰ کہ دیئے ہوئے احکامات کہ مطابق فیصلہ فرمائیں تو وہ عرض کریں ہم نے بلاوا سنا اور اسے قبول کر کہ اطاعت کی اور جو ان صفات کہ حامل ہیں وہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں.

سوال : کیا ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے مبارک نام عام لوگوں کی طرح لے سکتے ہیں ؟

جواب : جی نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کہ نام کہ بجائے صفات سے یاد کیا جائے .

ذہن نشین کیجئے:حصہ 01

1..اسلام نے معاشرے کو بد کرداری سے بچانے کے لیے عزت پامال کرنے والوں کو سزا دینے کا حکم دیا ہے۔

2..شرعی سزائیں نافذ کرنے میں کسی طرح کی رعایت نہیں کرنی چاہیے۔

3..کسی کی پاکدامنی پر الزام لگانے والے کے لیے چار گواہ پیش کرنا ضروری ہے۔

4. مسلمانوں میں بے حیائی کو فروغ دینے والوں کے لئے دنیاو آخرت میں دردناک عذاب ہے۔

5... بے حیائی اور بری باتیں کرنے والے شیطان کے پیروکار ہیں

ذہن نشین کیجئے حصہ02

1... مسلمان مردوں اور عورتوں کو نگاہیں نیچے رکھنے اور اپنی عزت کی حفاظت کا حکم ہے۔

2... نکاح کے ذریعے بھی اللہ تعالیٰ محتاج کو غنی کر دیتا ہے۔

3.. آسمانوں اور زمین میں رہنے والی ہر چیز یہاں تک کہ ہوا میں اڑنے والے پرندے بھی اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہیں۔

4... وقت پر نماز پڑھنا، زکوۃ ادا کرتے رہنا اور اللہ کے رسول کی فرمانبرداری کرنا رحمت الہی پانے کا بہترین ذریعہ ہے۔

5...پیارے نبي صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو عام لوگوں کی طرح پکارنے سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے.

سورۃ الفرقان حصہ (1,2)

سوال : سورۃ الفرقان کا فرقان نام رکھنے کی وجہ بیان کریں ؟

جواب : الفرقان'' کا معنی ہے ''حق اور باطل کے درمیان فرق کرنے والا۔ اس سورت کی پہلی آیت میں لفظ " الفرقان مذکور ہے ، اسی مناسبت سے اس سورت کا نام '' الفرقان'' رکھا گیا ہے۔

سوال : سورۃ الفرقان کا مرکزی مضمون بیان کریں ؟

جواب : اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالی نے توحید، نبوت اور قیامت کے احوال کے بارے میں بیان فرمایا نیز اس میں یہ مضامین بیان کیے گئے ہیں :

(1) اس سورت کی ابتداء میں اللہ تعالی کی عظمت و شان کا ذکر ہے نیز اس بات کا بیان ہے کہ وہ اولاد اور شرک سے پاک ہے۔

(2) بت پرست جن بتوں کی پوجا کرتے ہیں وہ مجبور اور بے بس ہیں، کسی کو نفع یا نقصان نہیں دے سکتے۔

(3) قرآن پاک اور نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر کفار کے اعتراضات ذکر کر کے ان کا رد کیا گیا۔

(4) قیامت کے دن کو جھٹلانے والے کافروں کے لئے ہولناک سزا بیان کی گئی۔

(5) مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے ، قیامت کے دن کافروں کے اعمال ضائع ہونے اور ان کی حسرت و ندامت کا بیان ہے۔

(6) نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی تسلی کے لئے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم نیز قوم نوح، قوم عاد، ثمود، اور حضرت لوط علیہ السلام کی قوم کے واقعات بیان کیے گئے کہ ان قوموں نے بھی اپنے انبیاء علیھم السلام کو جھٹلایا اور اذیتیں دیں اس لئے آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کافروں کے جھٹلانے سے غمزدہ نہ ہوں یہ کفار کا پرانا دستور ہے۔

سوال : اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی شان کہ متعلق کیا بیان کیا گیا ہے ؟

جواب : اللہ تعالیٰ کی پانچ صفات بیان ہوئی ہیں :

(1)... آسمانوں اور زمین کی بادشاہت خالصتاً اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔

(2)... اللہ تعالیٰ نے اولاد اختیار نہ فرمائی۔اس میں ان یہودیوں اور عیسائیوں کا رَد ہے جو حضرت عزیر اور حضرت عیسیٰ عَلَیْہِمَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو خدا کا بیٹا کہتے ہیں ، مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔

(3)... اللہ تعالیٰ کی سلطنت میں کوئی اس کا شریک نہیں ہے۔اس میں بت پرستوں کا رَد ہے جو بتوں کو خدا کا شریک ٹھہراتے ہیں ۔

(4)...ہر چیز کو صرف اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا۔

(5)...ہر چیز کو اس کے حال کے مطابق ٹھیک اندازے پر رکھا.

سوال : کفار اور مشرکوں کہ بتوں کی بے بسی کو کیوں بیان کیا گیا ہے ؟

جواب : تا کہ اللہ پاک کا وحدہ لا شریک لہ ہونا واضح ہو جائے اور یہ لوگ شرک اور بت پرستی سے باز آ جائیں .

سوال : قیامت کہ دن کافروں کا کوئی عمل انہیں فایدہ دے گا ؟

جواب : جی نہیں .

سوال : آیت نمبر 21 میں کفار کہ کس مطالبے کو بڑی سرکشی قرار دیا گیا ہے ؟

جواب :فرشتے اتارے جانے اور اپنے رب کو دیکھنے کے مطالبہ کو بڑی سرکشی قرار دیا گیا ہے .

سوال : کفار اور مشرکین کہ بتوں کہ سب سے بڑی اور بنیادی سبب خامی کون سی ہے ؟

جواب : مشرک اللہ تعالیٰ کے سوا ان بتوں کی عبادت کرتے ہیں جو عبادت کرنے کی صورت میں کوئی نفع نہیں پہنچا سکتے اور ان کی عبادت کرنا چھوڑ دینے کی صورت میں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے.

سوال: جھوٹی گواہی کا کیا حکم ہے ؟ اور اس سے کون بچتا ہے ؟

جواب : جھوٹی گواہی دینا حرام ہے اس سے رحمن کہ بندے بچتے ہیں .

سوال : اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان اور جو کچھ اس میں ہے اس کو کتنے عرصے میں بنایا ؟

جواب : چھ دن میں .

سوال : مال خرچ کرنے کا کیا معیار ہے ؟

جواب : مال خرچ کرنے میں نہ اسراف کرے نا کنجوسی بلکہ ان دونوں کہ درمیان عمل کرے .

ذہن نشین کیجئے حصہ 01

1...قیامت کا انکار کرنے والوں کو آخرت میں آگ کا شدید عذاب دیا جائے گا۔

2 ... قیامت کے دن بت خود ہی کفار و مشرکین کے خلاف گواہی دیں گے۔

3... حالت کفر میں کیے گئے نیک اعمال کا آخرت میں کوئی فائدہ نہیں ہو گا

ذہن نشین کیجئے حصہ 02

1..آسمانوں میں ستارے، چاند و سورج اور دن رات کا آنا جانا سب اللہ تعالی کی قدرت کی عظیم نشانیاں ہیں۔

2... اکڑ کر چلنے کی بجائے اطمینان اور وقار سے چلنا اور جاہلوں سے جھگڑا نہ کرنا ایمان والوں کی صفات ہیں۔

3... اللہ تعالیٰ کے نیک بندے جہنم کے عذاب سے پناہ کی دعا مانگتے رہتے ہیں.

سورۃ الشعراء (حصہ 1,2)

سوال: سورۃ الشعراء کا نام رکھنے کی وجہ ؟

جواب: شعراء شاعر کی جمع ہے۔ اس سورت کی آیت نمبر 224 سے نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے خلاف شاعری کرنے والے مشرکین کی مذمت بیان کی گئی ہے، اس مناسبت سے اس سورت کا نام " الشعراء "رکھا گیا۔

سوال: سورۃ الشعراء کا مرکزی مضمون بیان کریں :

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالی کے ایک ہونے ، حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے کی نبی اور رسول ہونے، موت کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے اور اسلام کے دیگر عقائد کو دلائل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے .

سوال : قیامت کے دن کس شخص کو اس کا مال اور نیک اولاد نفع دے گی ؟

جواب: مسلمان جو مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرے گا اور جو نیک اولاد چھوڑ کر مرے گا وہ مال اور اولاد اس کے کام آئے گی اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے مسلمان کو اس کے صدقات و خیرات کا ثواب عطا فرمائے گا۔

سوال: کن لوگوں کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے فرمایا گیا کہ آپ ان کے ایمان نہ لانے کے غم میں اپنی جان کو ختم نہ کریں ؟

جواب : تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو اس بات کی شدید خواہش تھی کہ اہلِ مکہ ایمان لے آئیں .

سوال: آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ و سلم کو تسلی دینے کے لیے اللہ تعالی نے کن انبیائے کرام علیہم السلام کے واقعات بیان فرمائے ہیں ؟

جواب :حضرت موسی حضرت ابراھیم حضرت نوح حضرت ہو د حضرت صالح حضرت لوط حضرت شعیب علیہم السلام۔

سوال : حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ تعالی کی وحدانیت پر دلیل دیتے ہوئے اپنی قوم کے سامنے کن باتوں کو بیان فرمایا ؟ جواب : حضرت ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے اپنے (عُرفی) باپ اور اپنی قوم سے فرمایا'' تم کس کی عبادت کرتے ہو؟ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام جانتے تھے کہ وہ لوگ بت پرست ہیں ، اس کے باوجود آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا ان سے یہ سوال فرمانا اس لئے تھا تاکہ اُنہیں دکھادیں کہ جن چیزوں کو وہ لوگ پوجتے ہیں وہ کسی طرح بھی عبادت کے مستحق نہیں ، حضرت ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے ان سے فرمایا: جب تم ان بتوں کو پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری پکار سنتے ہیں ؟ یا تمہیں عبادت کرنے پرکوئی نفع یا عبادت نہ کرنے پر کوئی نقصان دیتے ہیں ؟ جب ایسا کچھ نہیں ہے تو تم نے انہیں معبود کس طرح قرار دے دیا، جب حضرت ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی پیش کردہ دلیل کا کوئی جواب نہ بن پڑا تو کہنے لگے: ''بت اگرچہ نہ کسی کی بات سنتے ہیں ، نہ کسی کو نفع پہنچا سکتے ہیں اور نہ ہی کسی سے کوئی نقصان دور کر سکتے ہیں لیکن بتوں کی عبادت کرنے میں ہم نے اپنے باپ دادا کی پیروی کی ہے کیونکہ ہم نے انہیں ایسا ہی کرتے پایا ہے (اس لئے ہم آپ کے کہنے پر اپنے آباؤ اَجداد کے طریقے کو نہیں چھوڑ سکتے۔)، حضرت ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے ان لوگوں سے فرمایا: جن بتوں کی تم عبادت کر رہے ہو اور جن کی تمہارے پہلے آباؤ اَجداد عبادت کرتے رہے ہیں ،کیا تم نے ان کے بارے میں غور کیا؟اگر تم حقیقی طور پر ان سے متعلق غور کرلو تو جان جاؤگے کہ جن بتوں کی تم عبادت کر رہے ہو ان کی عبادت کرنا پرانی گمراہی اور باطل کام ہے اورکوئی باطل کام پرانا ہو یا نیا،یونہی اس باطل کام کو کرنے والے تھوڑے ہوں یا زیادہ، اس سے اس کام کے باطل ہونے میں کوئی فرق نہیں پڑتا بلکہ وہ باطل کام باطل ہی رہتا ہے۔

سوال 5 قیامت کے دن کفار کن باتوں کا اظہار کریں گے ؟

جواب:کافروں کو جہنم میں ڈال دیا جائے گا تو وہ جہنم میں اپنے جھوٹے معبودوں سے جھگڑتے ہوئے کہیں گے ''خدا کی قسم، بیشک ہم اس وقت کھلی گمراہی میں تھے جب ہم تمہیں عبادت کا مستحق ہونے میں تمام جہانوں کے پروردگار کے برابر قرار دیتے تھے حالانکہ تم اس کی ایک ادنیٰ، کمترین اور انتہائی عاجز مخلوق تھے اور ہمیں مجرموں نے ہی گمراہ کیا اور اب یہ حال ہے کہ ہمارے لئے کوئی سفارشی نہیں جیسے کہ مومنین کے لئے انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام، اولیاءِ، فرشتے اور مومنین شفاعت کرنے والے ہیں ، اور نہ ہی ایمان والوں کی طرح ہمارا کوئی غم خوار دوست ہے جو اس مشکل ترین وقت میں ہمارے کام آئے، پس اگرکسی طرح ہمیں ایک مرتبہ دنیا کی طرف لوٹ کر جانا نصیب ہو جائے تو ہم ضرور مسلمان ہو جائیں گے۔

سوال : حضرت صالح علیہ السلام کی قوم نے ان کی اونٹنی کے ساتھ کیا کیا مختصر وضاحت کیجیے ؟

جواب: حضرت صالح عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے اس اونٹنی کے بارے میں اپنی قوم سے فرمایا کہ تم اس اونٹنی کو برائی کے ساتھ نہ چھونا، نہ اس کو مارنا اور نہ اس کے پاؤں کی رگیں کاٹنا ورنہ تمہیں بڑے دن کا عذاب پکڑ لے گا، انہوں نے حضرت صالح عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَام کے سمجھانے کے باوجود اس اونٹنی کے پاؤں کی رگیں کاٹ دیں تو صبح کو پچھتاتے رہ گئے۔ پاؤں کی رگیں کاٹنے والے شخص کا نام قدار تھا اور چونکہ لوگ اس کے اس فعل سے راضی تھے اس لئے پاؤں کی رگیں کاٹنے کی نسبت ان سب کی طرف کی گئی اور ان کا پچھتانا پاؤں کی رگیں کاٹ دینے پر عذاب نازل ہونے کے خوف سے تھا، نہ کہ وہ مَعصِیَت پر توبہ کرتے ہوئے نادم ہوئے تھے یا وہ عذاب کا مُعایَنہ کر کے نادم ہوئے تھے اور ایسے وقت کی ندامت کا کوئی فائدہ نہیں۔

سوال: اللہ تعالیٰ نے حضرت شعیب علیہ السلام کی امت میں ناپ تول میں کمی کرنے والوں پر کیا عذاب نازل فرمایا ؟

جواب: کافروں نے حضرت شعیب عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو جھٹلایا تو انہیں شامیانے کے دن کے عذاب نے پکڑلیا، بیشک وہ بڑے دن کا عذاب تھا جو کہ اس طرح ہوا کہ انہیں شدید گرمی پہنچی، ہوا بند ہوئی اور سات دن گرمی کے عذاب میں گرفتار رہے۔ تہ خانوں میں جاتے وہاں اور زیادہ گرمی پاتے۔ اس کے بعد ایک بادل آیا سب اس کے نیچے آ کے جمع ہوگئے تو اس سے آگ برسی اور سب جل گئے

سوال: : آیت نمبر 222 کی روشنی میں بتائیے کہ شیطان کن لوگوں پر اترتے ہیں ؟

جواب: بعض مشرکین یہ کہتے تھے کہ محمد مصطفٰی صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر (مَعَاذَاللہ) شیطان اُترتے ہیں۔ اس آیت اور اس کے بعد والی دو آیات میں اللہ تعالیٰ نے اُن مشرکوں کے جواب میں ارشاد فرمایا کہ اے مشرکین! کیا میں تمہیں بتادوں کہ شیطان کس پراترتے ہیں ؟ یہ فرمانے کے بعد بتایا کہ شیطان بڑے بہتان باندھنے والے، گناہگار جیسے مُسَیلِمہ وغیرہ کاہنوں پراترتے ہیں اور شیطان فرشتوں سے سنی ہوئی باتیں ان کاہنوں کے سامنے ذکر کرتے ہیں اور ان میں اکثر جھوٹے ہیں کیونکہ وہ فرشتوں سے سنی ہوئی باتوں میں اپنی طرف سے بہت سی جھوٹی باتیں ملادیتے ہیں۔

سوال: کیا کافروں کو ان کا مال و دولت اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچاسکے گا؟

جواب: کافر و مشرک جو مال نیک کاموں میں خرچ کرے گا آخرت میں وہ جہنم کے عذاب سے نجات دلانے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے ثواب حاصل کرنے میں اس کے کوئی کام نہ آئے گا

ذہن نشین کیجئے حصہ 01

نبی اکرم صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم اپنی امت پر انتہائی شفیق اور مہربان ہیں۔

کافروں کے پاس جب کوئی نصیحت کی بات آتی تو وہ اس سے منہ پھیر کر اس کا مذاق اڑانے لگتے۔

زمین میں خوبصورت پودوں اور کھیتیوں کا اگنا بھی اللہ تعالی کی قدرت کی نشانی ہے۔

دعامانگنے کا ایک ادب یہ بھی ہے کہ دعا سے پہلے اللہ تعالی کی تعریف و توصیف بیان کی جائے، اس کے بعد دعا مانگی جائے۔

جنت ملنے کی دعا کرنا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے۔

ذہن نشین کیجئے حصہ 02

اللہ کے نبی صرف عبادات ہی نہیں بلکہ اعلیٰ اخلاق ، سیاسیات، معاملات کی درستی کی تعلیم بھی دیتے ہیں۔

قرآن پاک کسی شاعر ، جادوگر یا کاہن کا کلام نہیں بلکہ اللہ تعالی کا کلام ہے نیز قرآن مجید کا ذکر پچھلی کتابوں میں بھی موجود تھا۔

حضرت جبریل علیہ السلام پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے پاس قرآنی آیات لے کر آتے تھے۔

قرآن پاک اس لیے نازل ہوا تاکہ نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم اپنی امت کو ان کاموں سے ڈرائیں جنہیں کرنے یا نہ کرنے سے وہ عذاب میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔

سورۃ النمل (حصہ 1،2)

سوال: سورۃ النمل نام رکھنے کی وجہ بیان کریں :

جواب: نمل کا معنیٰ ہے چیونٹی، اس سورت کی آیت نمبر 18 میں ایک چیونٹی کا واقعہ ہے اس مناسبت سے اس سورت کا نام " النمل " رکھا گیا ہے۔

سوال: اس سورت کا مرکزی مضمون بیان کریں :

جواب: اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں وہ امور بیان کیے گئے ہیں جن کا تقاضا یہ ہے کہ ہر شخص اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے ، اسے اپنا رب اور معبود مانے، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے اور حشر و نشر کی تصدیق کرے اور کی قرآن پاک کو اللہ تعالیٰ کا کلام مانے.

سوال : سورۃ نمل میں کتنے انبیائے کرام علیہ السلام کے واقعات بیان ہوئے ہیں ؟

جواب :یہ پانچ واقعات بیان کیے گئے ہیں: (1) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ ۔ (2) حضرت سلیمان علیہ السلام اور چیونٹی کا واقعہ ۔ (3) حضرت) سلیمان علیہ السلام اور ملکہ بلقیس کا واقعہ ۔ (4) حضرت صالح علیہ السلام اور ان کی قوم کا واقعہ ۔ (5) حضرت لوط علیہ السلام اور ان کی قوم کا واقعہ

سوال :حضرت موسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی جو نشانیاں لے کر آئے فرعونیوں نے ان کا انکار کیوں کیا ؟

جواب :انہوں نے صرف ظلم اور تکبر کی وجہ سے ان معجزات کاانکار کیا حالانکہ ان کے دل،دماغ ان نشانیوں کا یقین کر چکے تھے اور وہ جانتے تھے کہ بے شک یہ نشانیاں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں لیکن اس کے باوجود اپنی زبانوں سے انکار کرتے رہے۔

سوال : اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد اور حضرت سلیمان علیہ السلام کو کن چیزوں کا علم عطا فرمایا تھا؟

جواب : حضرت داؤد اور حضرت سلیمان عَلَیۡہِمَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو قضا اور سیاست کا علم دیا، حضرت داؤد عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو پہاڑوں اور پرندوں کی تسبیح کا اور حضرت سلیمان عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو چوپایوں اور پرندوں کی بولی کا علم دیا.

سوال : قوم ثمود کے بدشگونی لینے پر حضرت صالح علیہ السلام نے ان سے کیا فرمایا؟

جواب :قومِ ثمود کے بدشگونی لینے پر حضرت صالح عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے ان سے فرمایا کہ تمہیں جو بھلائی اور برائی پہنچتی ہے وہ اللہ تعالٰی کے حکم سے ہے اور وہ تمہاری تقدیر میں لکھی ہوئی ہے.

سوال : قیامت قائم ہونے اور دوبارہ زندہ کیے جانے کی بات سن کر کافر کیا کہتے تھے ؟

جواب :کافروں نے مرنے کے بعد زندہ کئے جانے کا انکار کرتے ہوئے یہ کہا کہ جب مرنے کے بعدہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہوجائیں گے توکیا ہم پھرقبروں سے زندہ کر کے نکالے جائیں گے؟ بیشک مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے کا جووعدہ ہمیں دیا گیا ہے، پچھلے زمانوں میں یہی وعدہ ہمارے باپ داداؤں کو بھی دیا گیا تھا لیکن وہ تو دوبارہ زندہ نہیں ہوئے اور نہ ہر گز ہوں گے، یہ تو صرف پہلے لوگوں کی جھوٹی کہانیاں ہیں جنہیں رستم و اسفندیار کے قصوں کی طرح ان لوگوں نے لکھا ہے

سوال : اس سورت میں قیامت کی کون سی نشانیاں بیان کی گئی ہیں ؟

جواب :دابۃ الارض کا نکلنا قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے.

سوال : دابۃ الارش کون ہے اور یہ ظاہر ہو کر کیا کرے گا؟

جواب :اس جانورکے بارے میں صرف اتنا جان لینا کافی ہے کہ یہ عجیب و غریب شکل کا جانور ہوگا۔ کوہ ِصفا سے برآمد ہو کر تمام شہروں میں بہت جلد پھرے گا ۔فصاحت کے ساتھ کلام کرے گا۔ ہر شخص کی پیشانی پر ایک نشان لگائے گا ،ایمانداروں کی پیشانی پر حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے عصاسے نورانی خط کھینچے گا اورکافر کی پیشانی پر حضرت سلیمان عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی انگوٹھی سے سیاہ مہر لگائے گا۔

سوال : اس سورہ مبارکہ میں شہر مکہ کو حرمت والا فرمایا گیا ہے اس سے کیا مراد ہے؟

جواب: وہاں نہ کسی انسان کا خون بہایا جائے، نہ کوئی شکار مارا جائے اورنہ وہاں کی گھاس کاٹی جائے اور ہر شے حقیقی طور پر اسی کی ملکیت ہے اور اس ملکیت میں اس کا کوئی شریک نہیں .

ذہن نشین کیجئے: قرآن مجید " پر ہیز گاروں کے لیے ہدایت کا سر چشمہ ہے۔

انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السلام کا ہنسنا تقسیم ہوتا ہے وہ حضرات قہقہہ مار کر نہیں ہنستے۔

بندے کو پہنچنے والی مصیبتیں اس کی تقدیر میں لکھی ہوتی ہیں۔

سورۃ القصص (حصہ 1،2)

سوال: سورۃ القصص کہ نام رکھنے کی وجہ بیان فرمائیں ؟

جواب: قصص کا معنیٰ ہے واقعات اور قصے ۔ چونکہ اس سورت میں مختلف واقعات بیان کیے گئے ہیں اس لیے اس سورت کا نام " القصص " رکھا گیا ہے۔

سوال: سورۃ القصص کا مرکزی مضمون بیان کریں ؟

جواب : اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں بیان کیے گئے واقعات کے ضمن میں اسلام کے بنیادی عقائد جیسے توحید ورسالت اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے کو ثابت کیا گیا ہے۔

سوال: سورۃ القصص میں کونسے دو واقعات بیان ہوئے ہیں ؟

جواب (1) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ولادت سے لے کر انہیں تو رات عطا کیے جانے تک کے تمام واقعات تفصیل کے ساتھ بیان کیے گئے ہیں۔ مثلاً حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ولادت اور فرعون کے گھر میں آپ کی پرورش کا واقعہ ۔ مصر سے مدین کی طرف ہجرت کرنے، حضرت کی شعیب علیہ السلام کی صاحبزادی سے شادی ہونے اور اس کے بعد کے چند واقعات ذکر کیے گئے۔

(2) کفار مکہ کے اس اعتراض کا جواب دیا گیا کہ جیسے معجزات حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پیش کیے تھے ویسے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے پیش کیوں نہیں کیے۔

سوال : قرآن پاک پر ایمان لانے والے اہل کتاب کی کیا جزاء بیان کی گئی ہے ؟

جواب :ان لوگوں کو دگنا اجر دیاجائے گا کیونکہ وہ پہلی کتاب پر بھی ایمان لائے اور قرآنِ پاک پر بھی اوریہ ان کے اس صبر کا بدلہ ہے جو انھوں نے اپنے دین پر اور مشرکین کی طرف سے پہنچنے والی ایذاؤں پر کیا۔

سوال : فرعون نے بنی اسرائیل کے بچوں کو کیوں قتل کروایا تھا ؟

جواب : بیٹوں کو ذبح کرنے کا سبب یہ تھا کہ کاہنوں نے اس سے یہ کہہ دیا تھا کہ بنی اسرائیل میں ایک بچہ پیدا ہو گا جو تیری بادشاہت کے زوال کا باعث ہو گا۔

سوال : قیامت کے دن اللہ تعالی مشرکوں سے کیا فرمائے گا اور مشرکین کے پیشوا کیا جواب دیں گے ؟

جواب :قیامت کے دن اللہ تعالیٰ مشرکوں کو ڈانٹتے ہوئے ندا کرے گا اور ان سے فرمائے گا''وہ کہاں ہیں جنہیں تم دنیا میں میرا شریک سمجھتے تھے۔ یہ ندا سن کرعام کفار کی بجائے گمراہوں کے سردار اور کفر کے پیشوا جن پر جہنم کا عذاب واجب ہوچکا ہے، کہیں گے : اے ہمارے رب! یہی ہماری پیروی کرنے والے وہ لوگ ہیں جنہیں ہم نے شرک کی طرف بلا کر گمراہ کیا۔ ہم نے انہیں گمراہ کیا تو یہ اسی طرح گمراہ ہو گئے جیسے ہم خود گمراہ ہوئے تھے ۔اس سے ان کی مراد یہ ہوگی کہ جیسے ہم اپنے اختیار سے گمراہ ہوئے اسی طرح یہ بھی اپنے ہی اختیار سے گمراہ ہوئے کیونکہ ہم نے تو صرف انہیں بہکایا تھا گمراہی پر مجبور نہیں کیا تھااس لئے ہماری اور ان کی گمراہی میں کوئی فرق نہیں ۔ ہم ان سے اور جس کفر کو انہوں نے اختیار کیا اس سے بیزار ہوکر تیری طرف رجوع لاتے ہیں ، یہ ہماری عبادت نہ کرتے تھے بلکہ یہ اپنی خواہشوں کے پرستار اور اپنی شہوات کے اطاعت گزار تھے.

سوال :قارون کس قوم سے تھا اور اللہ تعالی نے اسے کسی چیز سے نوازا تھا؟

جواب :قارون حضرت موسیٰ عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی قوم سے تھا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے چچا یصھر کا بیٹا تھا. اللہ تعالیٰ نے اسے بہت دولت و خزانوں سے نوازا تھا.

سوال : اس سبق میں مذکور اللہ تعالی کی کوئی پانچ صفات بیان کیجیے

جواب : اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی عبادت کا مستحق نہیں ، اس کی ذات کے سوا ہر چیز فانی بِالذّات ہے، مخلوق کے درمیان اسی کا حکم نافذ ہے ، آخرت میں اسی کی طرف تمام لوگ پھیرے جائیں گے اور وہی اعمال کی جزا دے گا۔

ذہن نشین کیجئے حصہ 01: حق کو جان لینے کے باوجود قبول نہ کرنا فرعون کا طریقہ تھا۔

اللہ تعالیٰ کی نافرمانی دنیا میں بھی تباہی و بربادی ہونے کا سبب بن جاتی ہے۔

ذہن نشین کیجئے حصہ 02: آخرت کے مقابلے میں دنیا کو ترجیح دینے والا نادان ہے۔

اللہ تعالی نے رات آرام اور دن روزی کمانے کے لیے بنایا ہے۔

سورۃ العنکبوت (حصہ 1، 2)

سوال: سورۃ العنکبوت کا نام رکھنے کی وجہ بیان کریں ؟

جواب : عربی میں مکڑی کو منکبوت " کہتے ہیں۔ اس سورت کی آیت نمبر 41 میں اللہ تعالی نے عنکبوت یعنی مکڑی کی مثال بیان فرما کر مشرکین کا رد فرمایا ہے اس مناسبت سے اس سورت کا نام " عنکبوت " رکھا گیا ہے۔

سوال: سورۃ العنکبوت کا مرکزی مضمون بیان کریں ؟

جواب : اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں توحید ورسالت، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے اور اعمال کی جزاء ملنے پر دلائل دیئے گئے ہیں نیز مصیبتوں اور آزمائشوں میں ایمان پر ثابت قدم رہنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

سوال : کیا کوئی نا فرمان اللہ پاک کی پکڑ سے بچ سکتا ہے ؟ بچ جانے کی سوچ رکھنے والوں کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے ؟

جواب : کوئی بھی نا فرمان اللہ پاک کی پکڑ سے نہیں بچ سکتا ، ارشاد فرمایا جو لوگ شرک اور گناہوں میں مبتلا ہیں کیا انھوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ ہم سے بچ کر کہیں نکل جائیں گے اور ہم انہیں ان کے اعمال کی سزا نہ دے سکیں گے ،ایساہر گز نہ ہو گا اوروہ یہ سمجھ کر کیا ہی برا فیصلہ کرتے ہیں

سوال : ہم نیکیاں اور اچھے کام کس کے فائدے کے لئے کرتے ہیں؟ کیا اللہ پاک کو ہمارے اعمال کی حاجت ہے ؟

جواب : ہم نیکیاں اور اچھے کام اپنے فائدے کہ لیے کرتے ہیں، اللہ پاک کو ہمارے اعمال کی حاجت نہیں ہے۔

سوال: قیامت کے دن اللہ پاک کے نیک بندوں کا ساتھ کن لوگوں کو ملے گا؟

جواب :جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کئے تو اللہ تعالیٰ انہیں نیک بندوں کے زُمرہ میں داخل کرے گا اور ان کا حشر نیک بندوں کے ساتھ فرمائے گا ۔یہاں صالحین سے مراد اَنبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اوراولیاءِ عظام رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ ہیں.

سوال : کن لوگوں کے بارے میں فرمایا گیا کہ وہ اللہ تعالی کی رحمت سے مایوس ہیں ؟

جواب : جو لوگ قرآنِ مجید اور قیامت کے دن دوبارہ زندہ کئے جانے پر ایمان نہ لائے وہی لوگ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس ہیں

سوال: قرآن مجید میں اللہ تعالی نے مکڑی کے گھر کی مثال کیوں بیان فرمائی ؟

جواب: وہ لوگ جنہوں نے اللہ تعالیٰ کو واحد معبود ماننے کی بجائے بتوں کو معبود بنا رکھا ہے اور ان کے ساتھ امیدیں وابستہ کی ہوئی ہیں اور در حقیقت ان بتوں کے عاجز اور بے اختیار ہونے کی مثال مکڑی کی طرح ہے جس نے اپنے رہنے کے لئے جالے سے گھر بنایا جو کہ انتہائی کمزور ہے اور یہ گھر نہ اس سے گرمی دور کر سکتا ہے نہ سردی ، نہ گرد و غبار اور بارش وغیرہ کسی چیز سے اس کی حفاظت کر سکتا ہے، ایسے ہی یہ بت ہیں کہ اپنے پجاریوں کو کوئی نفع یا نقصان پہنچانے کی قدرت نہیں رکھتے اور نہ ہی دنیا و آخرت میں انہیں کوئی فائدہ پہنچا سکتے ہیں اور بیشک سب گھروں میں کمزور گھر مکڑی کا گھر ہوتا ہے اور ایسے ہی سب دینوں میں کمزور اور نِکمّا دین بت پرستوں کا دین ہے ۔کیا ہی اچھا ہوتا اگر وہ بت پرست یہ بات جانتے کہ ان کا دین اس قدر نکما ہے

سوال: حضرت شعیب علیہ السلام نے اپنی قوم کو کیا نصیحت فرمائی تھی ؟

جواب : حضرت شعیب علیہ السلام نے اپنی قوم سے فرمایا اے میری قوم! صرف اللہ تعالیٰ کی بندگی کرو اور قیامت کے دن سے ڈرتے ہوئے ایسے افعال بجا لاؤ جو آخرت میں ثواب ملنے اور عذاب سے نجات حاصل ہونے کا باعث ہوں اور تم ناپ تول میں کمی کر کے مدین کی سر زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو

سوال : پچھلی قوموں پر ان کے گناہوں کی وجہ سے کون کونسے عذاب نازل ہوئے؟

جواب(1) کسی پر اللہ تعالیٰ نے پتھراؤ بھیجا ۔یہ حضرت لوط عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی قوم تھی جنہیں چھوٹے چھوٹے پتھروں سے ہلاک کیا گیا اور یہ پتھر تیز ہوا سے ان پر لگتے تھے ۔

(2)... کسی کو خوفناک آواز نے پکڑلیا ۔یہ حضرت صالح عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی قوم ثمود تھی جو ہَولناک آواز کے عذاب سے ہلاک کی گئی ۔

(3)... کسی کو زمین میں دھنسادیا۔اس عذاب میں مبتلا ہونے والے قارون اور اس کے ساتھی تھے۔

(4)... کسی کو ڈبو دیا ۔ حضرت نوح عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی قوم کے لوگ اور فرعون اور اس کی قوم کے لوگ اس عذاب کا شکار ہوئے

سوال : صبر ، توکل اور نیک اعمال کرنے والے مومنین کے لیے سورہ عنکبوت میں کیا اجر بیان کیا گیا ؟

جواب : ہر نیک کام کرنے والے مسلمان کی جز ایمان کی جا رہی ہے ،چنانچہ ارشاد فرمایا کہ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے جن میں یہ ہجرت کرنا بھی داخل ہے تو ضرور ہم انہیں جنت کے ایسے بالا خانوں پر جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی،وہ ہمیشہ ان بالا خانوں میں رہیں گے اور اچھے عمل کرنے والوں کیلئے یہ کیا ہی اچھا اجر ہے۔

سوال : شیطان نے قوم عاد اور ثمود کو کس طرح بہکایا؟

جواب :شیطان نے ان قوموں کے کفر اور گناہ ان کیلئے خوبصورت بنادیئے اور انہیں اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکا حالانکہ وہ لوگ سمجھدار تھے ، عقل رکھتے تھے اور حق و باطل میں تمیز کر سکتے تھے لیکن انہوں نے عقل و انصاف سے کام نہ لیا اور باطل پر ہی قائم رہے

سوال: سورۂ عنکبوت میں ہجرت کے وقت معاشی تنگی سے ڈرنے والے مسلمانوں کی تسلی کیلئے کیا ارشاد فرمایا گیا؟

جواب :ارشاد فرمایا گیا کہ بہت سے جاندار ایسے ہیں جو اپنی روزی ساتھ نہیں رکھتے اور نہ ہی وہ اگلے دن کے لئے کوئی ذخیرہ جمع کرتے ہیں جیسا کہ چوپائے اور پرندے ، اللہ تعالیٰ ہی انہیں اور تمہیں روزی دیتا ہے لہٰذا تم جہاں بھی ہو گے وہی تمہیں روزی دے گا تو پھر یہ کیوں پوچھ رہے ہو کہ ہمیں کون کھلائے اور پلائے گا؟ ساری مخلوق کو رزق دینے والا اللہ تعالیٰ ہے ،کمزور اور طاقتور، مقیم اور مسافر سب کو وہی روزی دیتا ہے اور وہی تمہارے اقوال کو سننے والا اور تمہارے دلوں کی بات کو جاننے والا ہے۔

ذہن نشین کیجئے حصہ 01

---برائی کرنے والوں کی اللہ پاک ضرور پکڑ فرمائے گا۔

... انسان کے نیک اعمال اس کے اپنے فائدے کے لئے ہیں۔

... والدین، افسر اور حاکم جو کوئی بھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرنے کا کہے اس کی بات ہر گز نہیں مانی جائے گی۔

ذہن نشین کیجئے حصہ 02 قرآن پاک ایمان والوں کے لیے رحمت اور نصیحت بن کر اترا ہے۔

... قرآن نبی پاک صل اللہ تعالی عَلَیْہِ والہ وسلم کا بہت بڑا معجزہ ہے۔

. زمین میں رہنے والے ہر جاندار کا رزق اللہ تعالی کے ذمہ کرم پر ہے۔

سورۃ الروم (حصہ 1،2)

سوال: سورۃ الروم نام رکھنے کی وجہ ؟؟

جواب : اس سورت کی ابتدائی آیات میں رومیوں کے مجوسیوں پر غالب آنے کی غیبی خبر دی گئی ہے اس مناسبت سے اس سورت کا نام کے " الروم رکھا گیا ہے۔

سوال: اس سورت کا مرکزی مضمون بیان کریں ؟

جواب : اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالی کی وحدانیت اور اس کی صفات ، رسول کریم صلی اللہ تعالی عَلَیْہِ وَالہ و سلم کی رسالت پر ایمان لانے، قیامت کے دن دوبارہ زندہ کیے جانے اور آخرت میں اعمال کی جزا ملنے کا بیان ہے -

سوال : سورۃ روم میں ایمان والوں اور کافروں کے اعمال کا کیا بدلہ بیان کیا گیا ہے ؟

جواب :جو لوگ ایمان لائے اورانہوں نے اچھے کام کئے توجنت کے باغات میں ان کا اِکرام کیا جائے گا جس سے وہ خوش ہوں گے ۔جو کافر ہوئے اور انہوں نے ہماری آیتوں اور آخرت کے دن دوبارہ زندہ کئے جانے اور حساب و جزا کا انکار کیا تووہ عذاب میں داخل کر دیئے جائیں گے اور اس عذاب میں نہ تخفیف ہو گی اور نہ ہی وہ اس سے کبھی نکلیں گے ۔

سوال : سورہ روم کی روشنی میں رات اور دن بنانے کا مقصد بیان کیجیے۔

جواب :رات میں تمہارا سونا اور دن میں اللہ تعالیٰ کا فضل تلاش کرنا اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں میں سے ہے

سوال : سورہ روم میں اللہ تعالی نے اپنی کونسی آسمانی نشانیاں بیان فرمائی ہیں ؟

جواب: بجلی دکھانا اور آسمان سے پانی اتار کر بنجر زمین کو سرسبزو شاداب کر دینا اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے ہے.

سوال : مصیبت پہنچنے اور راحت و سکون ملنے پر مشرکوں کا کیا حال ہوتا ہے سورہ روم کی روشنی میں بیان کیجیے۔

جواب : جب شرک کرنے والوں کو مرض ، قحط یا اس کے علاوہ اور کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کی طرف رجوع کرتے ہوئے اسے ہی پکارتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ بت ان کی مصیبت ٹال دینے کی قدرت نہیں رکھتے۔ پھر جب اللہ تعالیٰ انہیں اس تکلیف سے خلاصی عنایت کرکے اور راحت عطا فرماکر اپنے پاس سے رحمت کا مزہ چکھاتا ہے تو نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس وقت ان میں سے ایک گروہ عبادت میں اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کا شریک ٹھہرانے لگتا ہے اور ہمارے دئیے ہوئے مال اور رزق کی ناشکری کرنے لگتا ہے

سوال : اللہ تعالیٰ کی ایک عظیم نعمت ہوا ہے۔ سورہ روم میں ہوائیں چلانے کے کیا فوائد بیان کیے گئے ہیں ؟

جواب : اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور قدرت کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ بارش اور پیداوار کی کثرت کی خوشخبری دیتی ہوئی ہوائیں بھیجتا ہے اور وہ اس لئے ہوائیں بھیجتا ہے تاکہ تمہیں اپنی رحمت یعنی بارش کا مزہ چکھائے اور وہ اس لئے ہوائیں بھیجتا ہے تاکہ ان کے ذریعے اللہ تعالیٰ کے حکم سے دریا میں کشتی چلے اور تم سمندری سفر کے ذریعے اس کا فضل یعنی رزق تلاش کرو اور اس لئے کہ تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا حق مانو اوراس کی وحدانیت پر ایمان لا کر شکر گزار بندے بن جاؤ۔

سوال : موت کے بعد دوبارہ زندہ کرنے کو سورہ روم میں کس مثال کے ذریعے سمجھایا گیا ہے ؟

جواب : اللہ تعالیٰ کی رحمت یعنی بارش نازل ہونے پر مُرتَّب ہونے والے نشانات دیکھو کہ بارش زمین کو سیراب کرتی ہے ،پھر اس سے سبزہ نکلتا ہے، سبزے سے پھل پیدا ہوتے ہیں اور پھلوں میں غذائیت ہوتی ہے اور اس سے جانداروں کے جسمانی نظام کو مدد پہنچتی ہے اور یہ دیکھو کہ اللہ تعالیٰ یہ سبزے اور پھل پیدا کرکے کس طرح خشک ہوجانے والی زمین کوسرسبز و شاداب بنا دیتا ہے اور جس نے خشک زمین کوسرسبز کر دیا وہ بے شک مُردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہراس چیز پر قادر ہے جو اس کی قدرت کے تحت آنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

سوال : پیغام رسالت سن کر اس پر عمل نہ کرنے والوں کو سورہ روم میں کیا فرمایا گیا ہے ؟

جواب : اے حبیب! صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ، آپ فرما دیں کہ اے مشرکو! تم (اپنے سفر کے دوران) عذاب یافتہ قوموں کی سرزمین پر چل کر عبرت کی نگاہ سے دیکھ لو کہ تم سے پہلے برے لوگوں کا انجام کیسا ہوا؟ان میں اکثر لوگ مشرک اور

باقی لوگ دیگرگناہوں میں مبتلا تھے تو جب انہیں ان کے شرک اور گناہوں کی وجہ سے ہلاک اور برباد کر دیا گیا تو کفارِ قریش اور دیگر مشرکوں میں سے جو اُن کے طریقے کو اختیار کئے ہوئے ہیں اور اپنے کفر پر قائم ہیں ،یہ بھی ان کی طرح ہلاک اور برباد کر دیئے جا سکتے ہیں ، لہٰذا انہیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈریں اور اپنے کفر و شرک سے باز آجائیں

سوال : کل قیامت میں مجرم قسمیں کھا کر کیا بات کہیں گے ؟

جواب : اس دن مجرم قسم کھا کر کہیں گے کہ وہ صرف ایک گھڑی ہی ٹھہرے ہیں یعنی آخرت کو دیکھ کر مجرم کو دنیا یا قبر میں رہنے کی مدت بہت تھوڑی معلوم ہوگی ،اس لئے وہ اس مدت کو ایک گھڑی سے تعبیرکریں گے

ذہن نشین کیجئے حصہ اول

۔اللہ تعالی وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

... اللہ تعالی کسی پر ظلم نہیں کرتا۔

... ہم سب کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا اور مرنے کے بعد اس کی بارگاہ میں حاضر ہونا ہے۔

-- بروز قیامت مجرم رسوا اور مایوس ہوں گے۔

ذہن نشین کیجئے حصہ 02

-- بروز قیامت ظالموں کا معافی مانگنا انہیں فائدہ نہیں دے گا

..گمراہ کو اگر اللہ تعالی ہدایت نہ دے تو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔

سورۃ لقمٰن

سوال : سورۃ لقمٰن نام رکھنے کی وجہ ؟؟

جواب: اس سورہ مبارکہ کے دوسرے رکوع سے اللہ تعالی کے برگزیدہ بندے حضرت لقمان حکیم رحمۃ اللہ علیہ کا تذکرہ کیا گیا ہے اس مناسبت سے اس سورت کا نام "لقمان" رکھا گیا ہے۔

سوالف: اس سورت کا مرکزی مضمون کیا ہے ؟

جواب: اس سورہ مبارکہ میں اللہ تعالی اور اس کی وحدانیت پر ایمان لانے ، نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی نبوت کی تصدیق کرنے، موت کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے اور قیامت کے دن کا اقرار کرنے کے بارے میں دلائل بیان کیے گئے ہیں

سوال: کیا ہمیں صرف عافیت کے وقت ہی اللہ تعالی کو یاد رکھنا چاہیے ؟

جواب :ہمیں اللہ پاک کو ہر وقت یاد رکھنا چاہیے.

سوال : حضرت لقمان رحمتہ اللہ علیہ نے اپنے بیٹے کو کن باتوں کی وصیت فرمائی؟

جواب: آپ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: ''اے میرے بیٹے! کسی کو اللہ کا شریک نہ کرنا کیونکہ اس میں جو عبادت کا مستحق نہیں اسے مستحقِ عبادت کے برابر قرار دینا ہے اور عبادت کو اس کے محل کے خلاف رکھنا ہے اور یہ دونوں باتیں عظیم ظلم ہیں۔اے میرے بیٹے! برائی اگر رائی کے دانے کے برابر ہو اور اتنی چھوٹی ہونے کے ساتھ وہ کیسی ہی جگہ میں ہو اور وہ جگہ کتنی ہی پوشیدہ ہو جیسے پتھر کی چٹان میں ہو یا آسمانوں میں ہو یا زمین میں ہو، لیکن اللہ تعالیٰ سے نہیں چھپ سکتی ، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے حاضر کر دے گا اور اس کا حساب فرمائے گا۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر باریکی کو جاننے والا اور اس سے خبردار ہے اوراس کا علم ہر چھوٹی بڑی چیز کا اِحاطہ کئے ہوئے ہے اور جو اللہ تعالیٰ کی اس شان کو پہچان لے تو وہ برائی کرنے سے ضرور ڈرے گا۔ حضرت لقمان رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ نے اپنے بیٹے سے کہا:اے میرے بیٹے!نماز قائم رکھ جو کہ کامل ترین عبادت ہے اور لوگوں کو اچھی بات کا حکم دے اور انہیں بری بات سے منع کر اور یہ کام کرنے کی وجہ سے تم پر جو مصیبت آئے اس پر صبر کر، بیشک یہ وہ کام ہیں جنہیں کرنا لازم ہے۔اے میرے بیٹے!جب آدمی بات کریں تو تکبر کرنے والوں کی طرح انہیں حقیر جان کر ان کی طرف سے رخ پھیرلینے والا طریقہ اختیار نہ کرنا بلکہ مالدار اور فقیر سبھی کے ساتھ عاجزی و اِنکساری کے ساتھ پیش آنااور زمین پر اکڑتے ہوئے نہ چلنا، بیشک اکڑنے

والا اورتکبر کرنے والا کوئی بھی شخص اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں ، اے میرے بیٹے! جب تم چلنے لگو تو نہ بہت تیز چلو اور نہ بہت سست کیونکہ یہ دونوں باتیں مذموم ہیں، ایک میں تکبر کی جھلک ہے اور ایک میں چھچھورا پن ہے بلکہ تم درمیانی چال سے چلو نیزشور کرنے اور چیخنے چِلانے سے احتراز کرو ،بیشک سب سے بری آواز گدھے کی آواز ہے۔ مقصودیہ ہے کہ شور مچانا اور آواز بلند کرنا مکروہ و ناپسندیدہ ہے اور اس میں کچھ فضیلت نہیں ، جیسے گدھے کی آواز کہ بلند ہونے کے باوجود مکروہ اور وحشت انگیز ہے۔

: قرآن مجید سے منہ پھیر نے والوں کے لیے سورۃ لقمٰن میں کیا وعید بیان کی گئی ؟

جواب: ان لوگوں کو مرنے کے بعد ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے اور ہم انہیں ان کے اعمال کی سزا دیں گے ۔بے شک اللہ تعالیٰ جس طرح ان کے ظاہری اعمال کو جانتا ہے اسی طرح ان کے دلوں کی بات بھی جانتا ہے تو وہ انہیں اس کی بھی سزا دے گا جو ان کے دلوں میں پوشیدہ ہے۔

سوال :: ایمان والوں اور نیک اعمال کرنے والوں کو کیا بشارت دی گئی ؟

جواب: بے شک وہ لوگ جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں اور ان کے تقاضوں کے مطابق عمل کرتے ہیں ان کے لئے نعمتوں اور چین کے ایسے باغات ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے،یہ ان سے اللہ تعالیٰ کا سچا وعدہ ہے اور اس کی شان یہ ہے کہ کوئی اسے وعدہ پورا کرنے سے روک نہیں سکتا اور اس کا ہر فعل حکمت اور مَصلحت کے تمام تر تقاضوں کے عین مطابق ہے۔

سوال سورۃ لقمٰن میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کی کونسی نشانیاں بیان کی گئی ہیں ؟

جواب:1)اگر ساری زمین میں موجود تمام درختوں کی قلمیں بنادی جائیں جو کھربوں سے بھی کھربوں گنا زیادہ ہوں گی اور لکھنے کے لئے سمندر بلکہ سات سمندروں کو سیاہی بنا لیاجائے اور ان قلموں اور سیاہی کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی عظمت مثلاً علم، قدرت، صِفات کو لکھا جائے توسارے قلم اور سمندر ختم ہوجائیں لیکن عظمت ِالٰہی کے کلمات ختم نہ ہوں کیونکہ سمندر سات ہوں یا کروڑوں ، جتنے بھی ہوں بہر حال وہ محدود ہیں اور ان کی کوئی نہ کوئی انتہاء ہے جبکہ اللہ تعالیٰ کی عظمت کی کوئی انتہاء نہیں ، تو متناہی چیز غیر متناہی کا اِحاطہ کر ہی نہیں سکتی۔

2)اے سننے والے! کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ تعالیٰ اپنی قدرت اور حکمت سے ایک موسم میں رات کے کچھ حصے کو کم کر کے دن میں داخل کردیتا ہے اور ایک موسم میں دن کے کچھ حصے کو بڑھا کر رات میں داخل کردیتا ہے اور جو وقت ایک

میں سے کم کرتا ہے اسے دوسرے میں بڑھا دیتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو بندوں کے نفع کے لئے کام میں لگادیا ہے اوران میں سے ہر ایک ،مقررہ مدت تک اپنی مخصوص رفتار سے چلتارہے گا اورکیا تم نے نہ دیکھا کہ اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔یہ جو عجائبات بیان ہوئے ان پر صرف اللہ تعالیٰ ہی قادر ہے، اس لئے صرف وہی عبادت کا مستحق ہے اور اس کے سوا جن کو لوگ پوجتے ہیں وہ سب باطل اور فنا ہونے والے ہیں ، لہٰذا ان میں سے کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہو سکتا اور اللہ تعالیٰ کی یہ قدرت و عظمت اس لئے ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی اپنی ذات و صفات میں بلند ی والا اور بڑائی والا ہے۔

3)اے سننے والے!کیا تو نے نہ دیکھا کہ دریا میں کشتی اللہ تعالیٰ کے فضل ،اس کی رحمت اور اس کے احسان سے چلتی ہے ورنہ اس کے لئے وہاں ہزارہا آفتیں موجود ہیں جو اس کی روانی میں رکاوٹ بن سکتی اور کشتی کو ڈبو سکتی ہیں ۔ اللہ تعالیٰ نے یہ فضل اس لئے فرمایاتاکہ وہ تمہیں اپنی وحدت،قدرت اور علم کے بعض دلائل اور اپنی قدرت کے عجائبات کی کچھ نشانیاں دکھادے۔ بیشک کشتی کی روانی میں ہر اس شخص کیلئے نشانیاں ہیں جو بلاؤں پر بڑا صبر کرنے والااور اللہ تعالیٰ کی نعمتو ں کا بڑا شکر گزار ہو۔ صبر اور شکر یہ دونوں صفتیں مومن کی ہیں تو گویا ارشاد فرمایا’’اس میں ہر مومن کے لئے نشانیاں ہیں

ذہن نشین کیجئے

ایک مسلمان کو دنیاو آخرت میں نجات کے لیے نیکیاں کر نا نہایت ضروری ہے۔

(2) مکمل قرآن مجید یا اس کی کسی ایک آیت کا انکار کرنا یا مذاق اڑانا کفر اور جہنم میں جانے کا سبب ہے۔

3) اللہ تعالی کی ذات وصفات میں کسی کو شریک ٹھہر انا بڑا ظلم اور کفر ہے۔

4) ... ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کا حکم ہمیں اللہ تعالی نے دیا ہے۔

سورۃ السجدہ

سوال: سورۃ السجدہ کا نام رکھنے کی وجہ ؟

جواب: اس سورت کی آیت نمبر 15 میں ان مسلمانوں کی خوبی بیان کی گئی ہے جو قرآن پاک کی آیات سن کر اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہیں اور اس کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہوتے ہیں اس مناسبت سے اس سورت کا نام " السجدہ " رکھا گیا۔

سوال: سورۃ السجدہ کا مرکزی مضمون بیان کریں ؟

جواب: اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں مشرکین کے انکار آخرت کے نظریے کا رد کرتے ہوئے مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے کو ثابت کیا گیا ہے

سوال: سورہ سجدہ میں ایمان والوں کی کیا صفات بیان کی گئی ہیں ؟

جواب : ایمان والوں کے اوصاف بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ وہ رات کے وقت نوافل پڑھنے کے لئے نرم و گُداز بستروں کی راحت کو چھوڑ کر اُٹھتے ہیں اور ذکرو عبادتِ الٰہی میں مشغول ہوجاتے ہیں نیز اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرتے اور اس کی رحمت کی امید کرتے ہوئے اسے پکارتے ہیں ، دنیا میں ایمان لانے والوں اور نیک اعمال کرنے والوں کی جنت ِماویٰ میں عزت و اِکرام کے ساتھ مہمان نوازی کی جائے گی.

سوال : زمین و آسمان اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان سب کو کتنے عرصے میں بنایا گیا ؟

جواب :چھ دن میں .

سوال : قیامت کے دن کفار کس حال میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوں گے اور کیا التجا کریں گے ؟

جواب:جب کفار و مشرکین اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کے پاس اپنے افعال و کردار سے شرمندہ و نادم ہو کر، اپنے سروں کو نیچے جھکائے ہوئے ہوں گے اور عرض کرتے ہوں گے: اے ہمارے رب! عَزَّوَجَلَّ، اب ہم نے مرنے کے بعد اٹھنے کو اور تیرے وعدہ اوروعید کی سچائی کودیکھ لیا جن کے ہم دنیا میں منکر تھے اور تجھ سے تیرے رسولوں کی سچائی کو سن لیا تو اب ہمیں دنیا میں واپس بھیج دے تاکہ ہم نیک کام کریں ۔ بیشک اب ہم یقین کرنے والے ہیں اور اب ہم ایمان لے آئے ہیں ۔لیکن اس وقت کا ایمان لانا انہیں کچھ کام نہ دے گا.

سوال : کیا بروز قیامت کفار کو کوئی مہلت دی جائے گی ؟

جواب: جب ان پر اللہ تعالیٰ کا عذاب نازل ہو گا تو نہ ہی انہیں توبہ کرنے یا معذرت کرنے کی مہلت نصیب ہوگی اور نہ اس وقت کافروں کا ایمان لانا انہیں کوئی نفع دے گا.

سوال : آیت سجدہ پڑھنے یا سننے والے پر کیا کرنا واجب ہوتا ہے ؟

جواب: سجدہ تلاوت کرنا واجب ہو جاتا ہے .

ذہن نشین کیجئے:

1)... قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اس میں ذرہ برابر شک کی گنجائش نہیں۔

2 ... قرآن مجید لوگوں کی ہدایت کے لیے نازل ہوا ہے۔

3) ... قیامت کا ایک دن دنیا کے ہزار سال کے برابر ہو گا۔

4) ... اللہ تعالیٰ کے نیک بندے راتوں کو بھی عبادت کرتے ہیں۔

سورۃ الاحزاب حصہ (1،2)

سوال: اس سورت کا نام احزاب رکھنے کی وجہ بیان کریں ؟

جواب: احزاب جزب کی جمع ہے، اس کا معنی گروہ، جماعت اور لشکر ہے۔ اس سورت کے دوسرے اور تیسرے رکوع میں غزوہ احزاب کا ذکر ہے اس مناسبت سے اس سورت کا نام " الاحزاب " رکھا گیا۔

سوال: اس سورت کا مرکزی مضمون بیان کریں ؟

جواب: اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں مسلمانوں کے لیے شرعی احکام بیان کیے گئے ہیں.

سوال :: سورہ احزاب کی آیت نمبر 4 اور 5 میں منہ بولے بیٹے کے متعلق کیا حکم بیان ہوا ہے ؟

جواب : جنہیں تم نے اپنا بیٹا کہہ دیا ہے تو وہ تمہارے حقیقی بیٹے نہیں بن گئے اگرچہ لوگ انہیں تمہارا بیٹا کہتے ہوں ،لے پالک بچے کو بیٹا کہنا ایسی بات ہے جس کی کوئی حقیقت نہیں، تم ان بچوں کو ان کے حقیقی باپ ہی کی طرف منسوب کر

کے پکارو، یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک زیادہ انصاف کی بات ہے ،پھر اگر تمہیں ان کے باپ کا علم نہ ہو اور اس وجہ سے تم انہیں ان کے باپوں کی طرف منسوب نہ کر سکو تو وہ تمہارے دینی بھائی اور دوست ہیں اور انسانیت کے ناطے تمہارے چچا زاد ہیں ، تو تم انہیں اپنا بھائی یا اے بھائی کہو اور جس کے لے پالک ہیں اس کا بیٹا نہ کہو اور ممانعت کا حکم آنے سے پہلے تم نے جو لا علمی میں لے پالکوں کو ان کے پالنے والوں کا بیٹا کہا اس پر تمہاری گرفت نہ ہو گی البتہ اس صورت میں تم گناہگار ہو گے جب ممانعت کا حکم آ جانے کے بعد تم جان بوجھ کر لے پالک کو اس کے پالنے والے کا بیٹا کہو۔

سوال :2: کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ و الہ وسلم کی ازواج (بیویاں) عام عورتوں کی طرح ہیں ؟

جواب: جی نہیں بلکہ نبی کریم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ازواجِ مُطَہَّرات کو مومنوں کی مائیں فرمایا گیا ہے .

سوال : سورہ احزاب کی روشنی میں نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ و سلم کے دو فضائل تحریر کیجیے۔

جواب : نبی اکرم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ مومنین پر اُن کی جانوں سے زیادہ نرمی، رحمت اور لطف و کرم فرماتے ہیں اورانہیں سب سے زیادہ نفع پہنچانے والے ہیں

2) وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ مِیْثَاقَهُمْ: اور اے محبوب!یاد کرو جب ہم نے نبیوں سے ان کا عہد لیا): اِس آیت میں بالخصوص پانچ انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کاذکرکرنے کی وجہ یہ ہے کہ یہ انبیاء اُولُوا الْعزم رسولوں عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام میں سے تھے، اوریہاں نہایت اہم نکتہ ہے کہ تمام انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام جن کا اس آیت میں ذکر ہوا، ان کا تذکرہ اسی ترتیب سے ہوا جس ترتیب سے وہ دنیا میں تشریف لائے لیکن حضورِ اقدس صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی تشریف آوری اگرچہ تمام نبیوں کے بعد ہوئی لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ کا ذکر دوسرے انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے پہلے کیا اور یہ انداز تمام نبیوں پر حضور پُر نور صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی افضلیت کے اظہار کے لئے ہے۔

سوال : آیت 31 تا 33 میں جو احکامات بیان کیے گئے ہیں پوائنٹس کی صورت میں تحریر کیجیے۔

جواب : (1) اے میرے حبیب صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی اَزواجِ مُطَہَّرات! تم میں سے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی فرمانبردار رہے تو اسے ہم دوسروں سے دگنا ثواب دیں گے کہ اگر اوروں کو ایک نیکی پردس گُنا ثواب دیاجائے گا تو تمہیں بیس گنا کیونکہ تمام جہان کی عورتوں میں تمہیں شرف و فضیلت حاصل ہے اور تمہارے عمل میں بھی دو جہتیں ہیں ایک نیک کام کرنا، دوسری رسولِ کریم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی رضا جوئی، قناعت اوراچھے طرز

زندگی کے ساتھ حضورِاقدس صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو خوش کرنا اور ہم نے اس زوجہ ِمُطَہَّرہ کے لئے جنت میں عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے۔

(2) اے میرے حبیب صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بیویو! تم فضیلت اور شرف میں اور عورتوں جیسی نہیں ہو کیونکہ تم سید المرسلین صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی اَزواج اور تمام مومنوں کی مائیں ہو اورتمہیں میرے حبیب صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے خاص قرب حاصل ہے اور جب تمہاری قدر اتنی اعلیٰ اورتمہارا رتبہ اتنا عظیم ہے تو یہ بات تمہاری شان کے لائق نہیں کہ تم دنیا کی زینت اور آرائش کا مطالبہ کرو

(3) اے میرے حبیب صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ازاواج! تم اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور اپنی رہائش گاہوں میں سکونت پذیر رہو (اور شرعی ضرورت کے بغیر گھروں سے باہر نہ نکلو۔) یاد رہے کہ اس آیت میں خطاب اگرچہ ازواجِ مُطَہَّرات رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُنَّ کو ہے لیکن اس حکم میں دیگر عورتیں بھی داخل ہیں ۔

سوال :: سورہ احزاب میں اس سبق کے دوران اللہ تعالی نے کن لوگوں کے لیے مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ فرمایا ہے؟

جواب: مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور سچے مرد اور سچی عورتیں اور صبر کرنے والے اور صبر کرنے والیاں اور عاجزی کرنے والے اور عاجزی کرنے والیاں اور خیرات کرنے والے اور خیرات کرنے والیاں اور روزے رکھنے والے اور روزے رکھنے والیاں اور اپنی پارسائی کی حفاظت کرنے والے اور حفاظت کرنے والیاں اور اللہ کو بہت یاد کرنے والے اور یاد کرنے والیاں ان سب کے لیے اللہ نے بخشش اور بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے ۔

سوال : کیا منہ بولے بیٹے کے نکاح میں جو عورت رہ چکی ہو اُس سے نکاح جائز ہے ؟

جواب :منہ بولے بیٹے کی طلاق یافتہ بیوی سے نکاح کرنا جائز ہے جبکہ حرمت کی کوئی شرعی وجہ نہ ہو۔

سوال : اللہ تعالی نے کن لوگوں پر لعنت فرمائی ہے ؟

جواب : اللہ نے کافروں پر لعنت فرمائی ہے .

سوال: کفار کو جب جہنم میں عذاب دیا جائے گا تو وہ کیا کہیں گے؟ سورہ احزاب کی روشنی میں تحریر کیجیے۔